WED.10.April.2024
VOLUME:19 NO: 94
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروزبدھ 10/اپریل 2024
جلد:19 شمار 94
30/رمضان المبارک 1445ھ
قیمت00=3 روپئے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نویدمحی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN
JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بناکردیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

بی جے پی نے کشمیری پنڈتوں کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا: محبوبہ مفتی

محبوبہ مفتی جیسے لیڈر کشمیری پنڈتوں کی جلاوطنی کے ذمہ دار: بی جے پی

سرینگر: پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا الزام ہے کہ بی جے پی نے کشمیری پنڈتوں کو ووٹ بینک کے لئے ہی نہیں بلکہ ملک میں اپنے ایجنڈے کی تکمیل کے لئے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے کشمیری پنڈتوں کی باز آبادکاری کے لئے کچھ بھی نہیں کیا۔ موصوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں سینئر فوٹو جرنلسٹ آنجہانی روشن لال کے اہلخانہ کے ساتھ تعزیت کے بعد نامہ نگاروں کے سوالوں کے جواب دینے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے کشمیری پنڈتوں کو ووٹ بینک کے طور پر ہی نہیں بلکہ ان کو ملک میں ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا، مگر ان کے لئے کچھ بھی نہیں کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب سے یہاں بی جے پی کی سرکار بنی ہے تب سے جو یہاں کشمیری پنڈت رہتے بھی تھے وہ بھی یہاں سے بھاگ گئے ہیں۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ جو کشمیری پنڈت لوگ جموں یا دوسری جگہوں پر مشکل حالات میں رہائش پذیر ہیں مجھے لگتا ہے کہ ان کو واپس آنے کے لئے کسی سرکار کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے عام لوگ چاہتے ہیں کہ وہ واپس کشمیر آئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ روشن لال جی کا یہاں مشکل حالات میں بھی رہنا ملک کے لئے ایک سبق ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب روشن لال جی کا انتقال ہوا تو ان کے گھر لوگوں کا تانتا بندھا رہا۔ دوسری طرف بی جے پی کے سینئر لیڈر کویندر گپتا نے منگل کے روز کہا کہ محبوبہ جیسے لیڈر کشمیری پنڈتوں کی مائیگریشن کے لئے ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ محبوبہ مفتی نے ہمیشہ کشمیری پنڈتوں کے خلاف کام کیا۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے جموں میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ کویندر گپتا نے کہا کہ بی جے پی واحد پارٹی ہے جس نے پنڈت برادری کے لئے بہت کچھ کیا۔ انہوں نے کہا کہ محبوبہ مفتی کی جانب سے یہ بیان دینا کہ بھاجپا نے کشمیری پنڈتوں کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا ناقابل برداشت ہے۔ کویندر گپتا نے کہا کہ جب بی جے پی نے کشمیر میں پنڈتوں کے لئے الگ کالونیاں بنانے کا فیصلہ کیا تو محبوبہ مفتی اور دوسرے لیڈروں نے اس پر اعتراض کیا۔ انہوں نے کہا کہ محبوبہ مفتی کا یہ بیان چناوی ہتھکنڈا ہے۔ ان کے مطابق کشمیری پنڈتوں کی گھر واپسی کی خاطر بھاجپا کوشاں ہے۔

مہاوکاس اگھاڑی کے قائدین (یوبی ٹی) ادھوٹھاکرے، شرد پوار، پرتھوی راج چوان اور دیگر کی سیٹوں کی تقسیم پر پریس کانفرنس۔ (خبر صفحہ 3 پر

پونے میں لوجہاد کے نام پر زدوکوب، مقدمہ درج

پونے: ساوتری بائی پھولے پونے یونیورسٹی کے احاطے میں لوجہاد کے نام پر ایک 19 سالہ مسلم طالب علم کی مبینہ طور پر پٹائی کرنے کے الزام میں پونے میں چتوشرنگی پولیس نے چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ نوجوان نے شرنگی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے اور الزام لگایا ہے کہ اسے ایک غیر مذہبی لڑکی سے دوستی توڑنے کے لیے زدوکوب کیا گیا۔ چتوشرنگی پولیس اسٹیشن کے ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ واقعہ اتوار کی دوپہر کو اس وقت پیش آیا جب لڑکا طالب علم دو طالبات کے ساتھ دو خواتین دوستوں کے ساتھ کھانا کھا کر واپس آ رہا تھا جب موٹر سائیکلوں پر سوار چار پانچ نامعلوم افراد یونیورسٹی کیمپس میں ان کے پاس پہنچے، "ہم نے تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات کے تحت نامعلوم افراد کے خلاف شکایت درج کی ہے اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے ان کا پتہ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔" نوجوان کی جانب سے پولیس میں شکایت درج کرانے کے بعد مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس سب انسپکٹر جادھو پولیس انسپکٹر اجیت کلکرنی کی رہنمائی میں تفتیش کر رہے ہیں۔ شکایت کنندہ ساوتری بائی پھولے پونے یونیورسٹی کے اسکل ڈیولپمنٹ سینٹر کا طالب علم ہے۔ وہ اور اس کی گرل فرینڈ یونیورسٹی کے کیفے ٹیریا سے نکل رہے تھے۔ اس وقت دو پہیہ گاڑی پر آئے چار سے پانچ افراد نے طالب علم کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ہندوتوا تنظیم کے کارکن ہیں۔ اس نے طالب علم اور اس کی گرل فرینڈ سے آدھار کارڈ مانگا۔ اس نے دونوں کے مذہب کے بارے میں پوچھا۔ اس کے بعد ان لوگوں نے نوجوان خاتون کو ایک طرف لے جاکر اور اسے لوجہاد کرنے کا الزام لگاتے ہوئے اسے بچنے کا مشورہ دیا۔ ملزمین نے نوجوان کو دھمکیاں دیں اور اس کے اہل خانہ کے موبائل نمبر پر رابطہ کیا اور نوجوان کے باپ سے کہا کہ اپنے بیٹے کو لے جاؤ، اس کے بعد کارکنوں نے مجھے بری طرح مارا۔ وہ مجھے دھمکیاں دے کر ہاسٹل لے گئے۔ اپنے کپڑے پیک کرو اور چلے جاؤ۔ ہاسٹل کے سربراہ سے اپنی شکایت میں نوجوان نے الزام لگایا کہ کارکنوں نے اسے یہاں واپس نہ آنے کی دھمکی دی۔ اس ضمن میں، یونیورسٹی حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے واقعے کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی قائم کر دی ہے۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار، وجے کھرے نے کہا کہ انہوں نے واقعے کی تحقیقات کے لیے ایک فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دی ہے اور ادارے میں تعینات سکیورٹی اہلکاروں سے کہا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ کو سماج دشمن عناصر کی طرف سے دھمکیاں ملنے کے ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔

نفرت انگیز تقریر معاملہ: ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے ممبئی اور پڑوسی میرا بھیندر پولیس کمشنروں سے کہا ہے کہ مہاراشٹرا کے ممبران اسمبلی نتیش رانے، گیتا جین اور ٹی راجہ کی نفرت انگیز تقاریر کی ریکارڈنگ کی ذاتی طور پر تحقیقات کے بعد ایف آئی آر درج ہونے پر عدالت کو مطلع کریں۔ جسٹس ریوتی موہتے ڈیرے اور منجوشا دیشپانڈے کی بنچ نے پیر کو پولیس کو بھی ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری کارروائی کرے کہ 17 اپریل کو رام نومی کے موقع پر کوئی فرقہ وارانہ تشدد نہ ہو اور امن وامان معمول پر رہے۔ عدالت آفتاب صدیقی سمیت ممبئی اور میرا روڈ کے پانچ رہائشیوں کی درخواست پر سماعت کر رہی ہے جس میں میرا روڈ، گوونڈی، گھاٹ کوپر اور مالوانی میں گزشتہ جنوری میں مبینہ طور پر نفرت انگیز تقاریر کرنے کے الزام میں ایم ایل اے کے خلاف کارروائی کی درخواست کی گئی تھی۔ بنچ نے کہا کہ اگر قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بروقت کارروائی نہ کی گئی تو شہریوں کا پولیس پر سے اعتماد اٹھ جائے گا۔

بی ایس پی امیدوار کی موت کے بعد
بیتول لوک سبھا حلقہ میں انتخاب ملتوی

بیتول: مدھیہ پردیش کے بیتول لوک سبھا حلقہ سے بی ایس پی امیدوار اشوک بھلاوی کا 9 اپریل کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ اس کے بعد ضلع الیکٹورل افسر نے انتخابی عمل منسوخ کر دیا ہے۔ ضلع الیکٹورل افسر اور ضلع کلکٹر نریندر سنگھ رگھوونشی نے بتایا کہ عوامی نمائندہ ایکٹ کے التزامات کے تحت انتخابی عمل روک دیا گیا ہے اور 26 اپریل کو ہونے والی ووٹنگ ملتوی کر دی گئی ہے۔ رگھوونشی نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق آگے کی کارروائی کی جائے گی۔

گمراہ کن اشتہار معاملہ: رام دیو اور آچاریہ بالاکرشنن نے مانگی معافی
حلف نامہ سپریم کورٹ میں داخل

نئی دہلی: 9/ اپریل (ایجنسیز) گمراہ کن اشتہار معاملہ میں آج یوگا گرو بابا رام دیو اور پتنجلی آیورویدلمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر آچاریہ بالاکرشن نے سپریم کورٹ میں بلاشرط معافی کا حلف نامہ داخل کیا۔ اپنی مصنوعات کو لے کر بڑے بڑے دعوے کرنے والی اس کمپنی کے ذریعہ جاری اشتہارات پر سپریم کورٹ نے دونوں کو پھٹکار لگائی تھی، جس پر دونوں نے عدالت عظمیٰ سے معافی طلب کی ہے۔ عدالت میں داخل دو الگ الگ حلف ناموں میں بابا رام دیو اور آچاریہ بالاکرشن نے سپریم کورٹ کے گزشتہ سال 21 نومبر کے حکم میں درج بیان کی خلاف ورزی کے لیے بھی معافی مانگی ہے۔ دراصل 21 نومبر 2023 کے حکم میں عدالت عظمیٰ نے کہا تھا کہ پتنجلی آیوروید کی نمائندگی کرنے والے وکیل نے اسے یقین دلایا ہے کہ اب سے کسی بھی قانون کی خلاف ورزی نہیں ہوگی۔ خاص طور سے پتنجلی کے ذریعہ تیار کی گئی مصنوعات کے اشتہار یا برانڈنگ سے متعلق، اور اس کے علاوہ دوا کو لے کر دعویٰ کرنے والا یا علاج کے کسی بھی دوسرے طریقہ کے خلاف کوئی بھی بیان کسی بھی شکل میں میڈیا میں جاری نہیں کیا جائے گا۔ حالانکہ بعد میں پتنجلی کے اشتہارات میں اس بات کا خیال نہیں رکھا گیا۔ دی گئی یقین دہانی پر عمل نہیں کرنے اور میڈیا میں دیے گئے بیانات نے عدالت عظمیٰ کو ناراض کر دیا۔ ناراض عدالت نے بابا رام دیو اور آچاریہ بالاکرشن کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر دیا جس میں سوال کیا کہ کیوں نہ ان کے خلاف حکم عدولی کی کارروائی شروع کی جائے۔ اب اس معاملے میں دونوں نے ہی بلاشرط معافی مانگ لی ہے اور یقین دلایا ہے کہ آئندہ سے ایسی غلطی نہیں ہوگی۔ عدالت میں داخل اپنے حلف نامہ میں بابا رام دیو نے کہا کہ میں اشتہارات سے متعلق بلاشرط معافی مانگتا ہوں۔ مجھے اس غلطی پر افسوس ہے اور میں عدالت کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اسے دہرایا نہیں جائے گا۔

روہتاس کی ایک جھونپڑی میں آگ لگنے سے 6 لوگوں کی موت

روہتاس: بہار کے روہتاس ضلع واقع کچھوا تھانہ حلقہ میں منگل کے روز ایک جھونپڑی نما گھر میں آگ لگ جانے سے ایک ہی کنبہ کے چھ لوگوں کی موت ہوگئی۔ مہلوکین میں دو خواتین اور چار بچے بتائے جا رہے ہیں۔ اس حادثہ میں دو سال کی ایک بچی موتی کماری کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے جسے علاج کے لیے سہسرام کے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ابراہیم پور میں ایک ٹین والے چھپر نما مکان میں گھر والے کھانا کھا کر دوپہر کے وقت سو رہے تھے۔ کہا جا رہا ہے کہ اسی دوران پاس واقع بجلی ٹرانسفر سے چنگاری نکلی اور گھر میں آگ لگ گئی۔ لوگوں نے آگ بجھانے کی بہت کوشش کی، لیکن تب تک اندر موجود لوگ اس کی زد میں آ گئے اور 6 لوگوں کی موت ہو گئی۔ مقامی لوگوں کے مطابق مہلوکین میں دیو چودھری کی بیوی پشپا دیوی، اس کی تین بیٹیاں، ایک بیٹا موہا کمار اور پشپا دیوی کی نند مایا دیوی شامل ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ دیو چودھری کی ایک چھوٹی بیٹی موتی کماری کو زخمی حالت میں علاج کے لیے سہسرام واقع صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

آر جے ڈی نے جاری کی 22 امیدواروں کی فہرست، کانگریس نے بھی 6 لوک سبھا سیٹوں پر امیدوار کا کیا اعلان

لوک سبھا انتخاب کی سرگرمیوں کے درمیان آر جے ڈی نے آج اپنے 22 امیدواروں کی فہرست جاری کر دی۔ بہار کی 40 لوک سبھا سیٹوں میں سے انڈیا اتحاد کی پارٹی آر جے ڈی کے حصے میں 23 سیٹیں آئی ہیں، جبکہ کانگریس کے حصے میں 9، بایاں محاذ کے حصے میں 5 اور وی آئی پی کے حصے میں 3 سیٹیں آئی ہیں۔ یعنی آر جے ڈی نے ایک سیٹ چھوڑ کر بہار کی سبھی لوک سبھا سیٹوں پر اپنے امیدوار کا اعلان کر دیا ہے۔ آر جے ڈی نے جو فہرست جاری کی ہے اس میں پارٹی چیف لالو پرساد کی دونوں بیٹیوں میسا بھارتی اور روہنی آچاریہ کا نام بھی شامل ہے۔ میسا بھارتی کو پاٹلی پترا سے اور روہنی آچاریہ کو سارن سے انتخابی میدان میں اتارا گیا ہے۔ ان کے علاوہ گیا سے کمار سروجیت پاسوان کو، نوادہ سے شرون کمار کو، جموئی سے ارچنا روی داس کو، بانکا سے جئے پرکاش یادو کو، پورنیہ سے بیما بھارتی کو، ویشالی سے منا شکلا کو، اورنگ آباد سے ابھے کمار کشواہا کو، حاجی پور سے شیو چندر رام کو، ارریہ سے شہنواز عالم کو، جہان آباد سے سریندر پرساد کو، مونگیر سے انیتا دیوی مہتو کو، اجیار پور سے آلوک کمار مہتا کو، سیتامڑھی سے ارجن رائے کو، مدھوبنی سے علی اشرف فاطمی کو، والمیکی نگر سے دیپک یادو کو، شیوہار سے راجو جیسوال کو اور مدھے پورہ سے کمار چندر دیپ کو ٹکٹ ملا ہے۔ دوسری طرف انڈیا اتحاد کی سب سے اہم پارٹی کانگریس نے بھی آج اپنے امیدواروں کی تازہ فہرست جاری کی ہے جس میں 6 نام شامل ہیں۔ یہ سبھی اعلانات آندھرا پردیش کی لوک سبھا سیٹوں کے لیے کیے گئے ہیں۔ کانگریس نے وشاکھاپٹنم سے پلوسو ستیہ نارائن ریڈی کو، ترویتی سے ڈاکٹر چنتا موہن کو، نیلور سے کوپولا راجو کو، انکاپلی سے ویگی وینکٹیش کو، ایلورو سے لاونیا کاووری کو اور نرسراؤ پیٹ سے الیکزنڈر سدھاکر کو ٹکٹ ملا ہے۔ علاوہ ازیں کانگریس نے آندھرا پردیش کی 12 اسمبلی سیٹوں کے لیے بھی اپنے امیدوار کا اعلان کیا ہے۔ مکمل فہرست آپ نیچے دیکھ سکتے ہیں۔

روہنی اچاریہ کے گردہ عطیہ کرنے کے معاملے پر تیجسوی یادو کا بی جے پی کو سخت جواب

پٹنہ: لوک سبھا انتخابات کے عین درمیان سیاسی بیانات کا سلسلہ تیز ہوتا جا رہا ہے۔ بہار میں بی جے پی اور آر جے ڈی لیڈروں کے درمیان حملوں اور جوابی حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ روہنی اچاریہ کے ذریعے اپنے والد لالو یادو کو گردہ دینے کے معاملے پر بی جے پی کے سوالات پر سخت جواب دیتے ہوئے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ جن کو ملا وہ خوش اور صحت مند ہیں۔ بی ج پے کو اس کی فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

ماہ رمضان المبارک 2024ء
ناندیڑ شہر
آج کا افطار : 6:41
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ

وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو جھٹکا، ای ڈی کی گرفتاری کے خلاف عرضداشت ہائی کورٹ نے خارج کردی

نئی دہلی: دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو دہلی ہائی کورٹ نے راحت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے ایکسائز پالیسی معاملے سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں اپنی گرفتاری کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ ہائی کورٹ نے کیجریوال کی عرضداشت کو مسترد کرتے ہوئے گرفتاری کو درست قرار دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ یہ ضمانت کا نہیں بلکہ گرفتاری کے چیلنج کا معاملہ ہے۔ ساتھ ہی ہائی کورٹ نے کہا کہ اروند کیجریوال کی گرفتاری کے بعد ای ڈی کے ریمانڈ کو غیر قانونی نہیں کہا جاسکتا۔

شوال المکرم کا چاند ہندوستان میں نہیں نظر آیا
11 اپریل کو عید الفطر

نئی دہلی: ہندوستان میں مختلف ہلال کمیٹیوں اور مسلم تنظیموں کے ذمہ داران نے آج شوال المکرم کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا، لیکن کہیں سے بھی چاند دیکھے جانے کی تصدیق نہیں ہوئی۔ بعد ازاں مرکزی رویت ہلال کمیٹی جامع مسجد دہلی اور امارت شرعیہ ہند وغیرہ اداروں نے ملک میں 11 اپریل بروز جمعرات کو عید کا تہوار منائے جانے کا اعلان کیا۔ شاہی امام وصدر مرکزی رویت ہلال کمیٹی، جامع مسجد دہلی سید احمد بخاری کے دستخط سے جاری پریس بیان میں لکھا گیا ہے کہ "آج 9 اپریل 2024 منگل کے روز ماہ شوال المکرم کا چاند نظر نہیں آیا۔ مرکزی رویت ہلال کمیٹی جامع مسجد دہلی کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عید الفطر 11 اپریل 2024 جمعرات کے روز ہے۔" اسی طرح مرکزی ادارہ شرعیہ، سلطان گنج، پٹنہ کے ذریعہ جاری بیان میں کہا گیا ہے "محمد حسن رضا نوری صدر مفتی مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار مطلع کرتے ہیں کہ 29 رمضان المبارک 1445ھ، مطابق 9 اپریل 2024 کو پٹنہ اور اس کے مضافات میں موسم ابر آلود ہونے کے سبب شوال المکرم 1445ھ کا چاند نظر نہیں آیا، اور نہ اب تک ملک کے کسی حصے سے رویت کی کوئی خبر آئی ہے۔ اس لیے 30 کی رویت کا اعتبار کرتے ہوئے 11 اپریل 2024 بروز جمعرات شوال المکرم کی پہلی تاریخ (عید الفطر) ہے۔" امارت شرعیہ ہند، نئی دہلی کی جانب سے جو پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے، اس میں بھی کچھ اس طرح کی بات لکھی گئی ہے۔ مولانا نجیب اللہ قاسمی (سکریٹری رویت ہلال کمیٹی امارت شرعیہ ہند) کے دستخط سے جاری بیان میں لکھا گیا ہے کہ "آج ابھی بعد نماز مغرب رویت ہلال کمیٹی امارت شرعیہ ہند کی میٹنگ مفتی ذکاوت حسین قاسمی صاحب نائب امیر شریعت صوبہ دہلی وشیخ الحدیث مدرسہ امینیہ کشمیری گیٹ کے زیر صدارت، امارت شرعیہ ہند کے مرکزی دفتر 1، بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی میں منعقد ہوئی۔ چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا۔

انتخابی امیدوار کیلئے ہر منقولہ اثاثہ ظاہر کرنے کی شرط نہیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے منگل کو کہا کہ الیکشن لڑنے والے شخص کو اس کی یا اس کے خاندان کی ملکیت والی ایسی ہر منقولہ جائیداد کی تفصیلات ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے جس سے ووٹنگ کے فیصلے پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے۔ جسٹس انیرودھا بوس اور جسٹس پی وی سنجے کمار نے 2019 کے اروناچل پردیش قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں تیز وحلقہ سے آزاد امیدوار کے طور پر جیتنے والے کارکھو کری کے انتخاب کی درستگی کی تصدیق کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے یہ وضاحت کی کہ چونکہ یہ کیس کے حقائق اور حالات پر مبنی ہے اس لیے اس کے حکم کو نظیر نہیں سمجھا جائے گا۔ بنچ نے کہا کہ کسی ووٹر کو کسی امیدوار کی ذاتی زندگی میں جھانکنے کا مکمل حق نہیں ہے۔ امیدوار کو اس نوعیت کی منقولہ جائیداد ظاہر کرنے کی ضرورت ہے جس سے مذکورہ ووٹ پر اثر انداز ہونے کا امکان ہو۔ گوہاٹی ہائی کورٹ کی ایٹانگر بنچ نے گزشتہ سال کری کے انتخاب کو غلط قرار دیا تھا، جس کے فیصلے کو سپریم کورٹ نے منگل کو پلٹ دیا۔ کری نے ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ آزاد امیدوار کری کے انتخاب کو کانگریس امیدوار نونی تیانگ نے چیلنج کیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا تھا کہ کری نے اپنے انتخابی کاغذات نامزدگی کے ساتھ جمع کرائے گئے حلف نامہ میں جھوٹے اعلانات کئے ہیں۔

سپریم کورٹ نے عباس انصاری کو اپنے والد مختار انصاری کی فاتحہ میں شرکت کی اجازت دی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے مختار انصاری کے بیٹے عباس انصاری کو اپنے والد کی قبر پر فاتحہ خوانی کے لیے جیل سے باہر جانے کی اجازت دے دی ہے۔ انہیں منگل (9 اپریل 2024) کو شام 5 بجے سے پہلے سڑک کے ذریعے کاس گنج سے غازی پور کے لیے روانہ کیا جائے گا جبکہ بدھ (10 اپریل) کو فاتحہ پڑھنے کے بعد انہیں غازی پور جیل میں رکھا جائے گا۔ عباس انصاری کو 11 اور 12 اپریل کو جیل میں ان کے اہل خانہ سے ملنے کی اجازت دی جائے گی۔ انہیں 13 اپریل کو کاس گنج جیل واپس لایا جائے گا۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق اگر 11 یا 12 تاریخ کو کوئی مذہبی رسم ہوتی ہے تو عباس انصاری اس میں بھی شرکت کر سکیں گے۔

تلنگانہ: بی آر ایس کی میٹنگ میں شامل ہونے والے 106 سرکاری ملازمین معطل، ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی میں پھنسے

سدی پیٹ: تلنگانہ کے سدی پیٹ ضلع میں بی آر ایس (بھارتیہ راشٹر سمیتی) کی میٹنگ میں حصہ لینے والے 106 سرکاری ملازمین کو معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ سبھی ملازمین انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرتے ہوئے 7 اپریل کو میدک پارلیمانی حلقہ کے سدی پیٹ واقع ریڈی فنکشن ہال میں بی آر ایس کی میٹنگ میں شریک ہوئے تھے۔ سدی پیٹ ضلع الیکٹورل افسر اور کلکٹر ایم منو چودھری نے ان ملازمین کے بی آر ایس کی میٹنگ میں شامل ہونے کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی تصور کرتے ہوئے ضلع دیہی ڈیولپمنٹ ایجنسی سدی پیٹ، ایم جی این آر ای جی ایس اور ایس ای آر پی کے 106 اسٹاف اراکین کو معطل کر دیا۔ یہ کارروائی تب کی گئی جب بی جے پی کے سابق رکن اسمبلی اور میدک لوک سبھا سیٹ سے پارٹی امیدوار رگھونندن یادو نے اسسٹنٹ ریٹرننگ افسر اور ریونیو بورڈ افسر کو فون پر شکایت کی۔ انھوں نے جانکاری دی کہ ڈی آر ڈی اے ملازمین لوک سبھا انتخاب سے متعلق بی آر ایس کی ایک میٹنگ میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس خبر پر ایک اڑن دستہ کی ٹیم نے میٹنگ والی جگہ کا دورہ کیا اور پایا کہ 15-10 لوگ اب بھی میٹنگ میں موجود ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

محمد سلیم احمد
50th Years
GOLDEN JUBILEE
Since 1974
7666 0076 15
محمد وسیم
الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نوبھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاك الله
نوبھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

اسرائیلی فوج کے انخلا کے بعد فلسطینیوں کی خان یونس واپسی

'تباہ شدہ گھر کے پاس جھونپڑی میں رہنا ہسپتال کے احاطے میں رہنے سے بہتر ہے'

غزہ جنگ اپنے ساتویں ماہ میں داخل ہو رہی ہے۔ رفح میں آخری پناہ حاصل کرنے والے لاکھوں فلسطینی اس امید پر بیٹھے ہیں کہ وہ شمالی غزہ میں اپنے گھروں کو لوٹ سکیں گے۔ غزہ شہر کے 32 سالہ محمد المغرب اس وقت اپنے خاندان کے ساتھ رفح میں رہائش پذیر ہیں۔ وہ اپنے کنبے کی بحفاظت واپسی کے لیے پرامید ہیں۔ انھوں نے مجھے اتوار کو بتایا کہ 'آج میری امید بحال ہوئی جب خان یونس سے آئے میرے پڑوسی اپنے گھر لوٹ گئے۔' 'میرا گھر پوری طرح تباہ ہو گیا تھا۔ اس کے باوجود میں روز اپنے آبائی علاقے لوٹنے کا خواب دیکھتا ہوں۔ میں اپنے گھر کے مقام پر خیمہ لگاؤں گا اور عزت سے وہاں زندگی بسر کروں گا، بجائے اس کے کہ ایک ہسپتال کے احاطے میں زندگی گزاروں۔' خان یونس سے اسرائیلی فوج کا انخلا ایک ایسے وقت میں ہوا جب ملک پر جنگ بندی کے لیے عالمی دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ ان کے سپاہی جنوبی غزہ کے سب سے بڑے شہر سے نکل چکے ہیں تاکہ مستقبل میں حماس کے خلاف آپریشنز کی تیاری کر سکیں۔ نجوہ ایش نے بی بی سی ریڈیو فور کو بتایا کہ جب وہ زمین بوس کیے گئے شہر میں داخل ہوئیں تو وہ سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہتی تھیں کہ آیا ان کا گھر اپنی جگہ پر موجود ہے۔ 'تاہم شہر میں شاید ہی کوئی چیز بچی ہے۔' 'اس تک پہنچنے کے لیے کوئی سیڑھیاں نہیں۔ میرا بھائی اوپر چڑھ کر گیا تاکہ میرے بچوں کے لیے کچھ کپڑے لا سکے۔' اسد ابو غلوہ نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ اور ان کے پڑوسیوں کے گھر منہدم کر دیے گئے ہیں۔ 'ہم اپنا گھر دیکھنے واپس آئے۔ ہمیں کچھ نہیں ملا۔ مجھے صرف اپنی فیملی کے ساتھ ایک محفوظ جگہ کی تلاش تھی۔'

اسرائیل نے خان یونس سے فوجی واپس کیوں بلا لیے؟

اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ وہ جنوبی غزہ میں تعینات کیے جانے والے فوجیوں کی تعداد کم کر رہی ہے۔ علاقے میں اب صرف ایک بریگیڈ تعینات رہے گی۔ اتوار کو ایک بیان میں اس کا کہنا تھا کہ غزہ میں ایک 'واضح فورس' آپریٹ کرتی رہے گی۔ اسرائیل پر جنگ بندی کے لیے عالمی دباؤ بڑھ رہا ہے۔ تاہم فوجیوں کے انخلا کو جنگ بندی کے بجائے حکمت عملی کی تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس سے قبل آئی ڈی ایف کے ترجمان لیفٹیننٹ کرنل پیٹر لرنر نے بی بی سی کو بتایا تھا کہ خان یونس میں مشن مکمل ہو چکا ہے۔ یہ شہر کئی ماہ سے اسرائیلی بمباری کی زد میں رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ فورسز کی تعداد کم کی گئی ہے اور ابھی مزید آپریشنز کرنے کی ضرورت ہے۔' 'ہمیں حماس کی صلاحیتیں ختم کرنی ہیں، چاہے وہ کہیں بھی ہو۔' آج صبح ہمیں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کی بات چیت کے حوالے سے متضاد اطلاعات موصول ہوئیں۔ مصری ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ قاہرہ میں ٹھوس پیشرفت ہوئی ہے۔ تاہم اسرائیل میں ایسا تاثر نہیں ہے۔ نامعلوم اسرائیلی اہلکار نے نیوز ویب سائٹ وائے نیٹ کو بتایا کہ 'ہمیں تاحال کوئی ڈیل نظر نہیں آ رہی۔' (دونوں اطراف سے) فاصلہ کافی طویل ہے اور اب تک کوئی ڈرامائی پیشرفت نہیں ہوئی۔' الجزیرہ ٹی وی نے اس سے قبل حماس ذرائع کے حوالے سے کہا تھا کہ اب تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی جبکہ اسرائیلی وفد نے 'حماس کے مطالبوں پر کوئی جواب نہیں دیا۔' اعداد و شمار گذشتہ چھ ماہ کی تباہی اور انسانی المیے کو ظاہر کرتے ہیں۔ حماس کے زیرِ انتظام فلسطینی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ میں 33 ہزار سے زیادہ لوگ ہلاک ہو چکے ہیں جن میں سے اکثریت معصوم شہریوں کی ہے۔ وزارت کے پانچ اپریل کے اعداد و شمار کے مطابق ان میں سے 70 فیصد تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ تنظیم سیو دی چلڈرن کے مطابق غزہ میں 13 ہزار 800 فلسطینی بچے ہلاک ہوئے ہیں جبکہ زخمیوں کی تعداد 12 ہزار سے زیادہ ہے۔ یونیسیف کے مطابق کم از کم ایک ہزار بچے ایک یا دونوں ٹانگوں سے محروم ہو گئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق 17 لاکھ سے زیادہ لوگ بے گھر ہوئے ہیں۔

امریکی دباؤ کے پیش نظر اسرائیل کی حکمت عملی تبدیل: جیرمی بوون کا تجزیہ

میرا خیال ہے کہ اسرائیلی فوجی کارروائی رکاوٹ کا شکار ہے اور اسے امریکہ کے ساتھ سیاسی مشکلات کا سامنا ہے۔ خاص کر گذشتہ ہفتے جب غزہ میں ورلڈ سینٹرل کچن کے امدادی کارکنان پر حملہ ہوا۔ اسرائیل رفح داخل ہونا چاہتا تھا جہاں 15 لاکھ کے قریب فلسطینی شہری موجود ہیں۔ وہ وہاں حماس کے خلاف کارروائی کرنا چاہتا ہے۔ لیکن امریکیوں نے واضح کیا ہے کہ اسرائیل کے منصوبہ معصوم شہریوں کی حفاظت یقینی نہیں بنا سکے گا۔ اس لیے اسرائیل نے دستے واپس بلا لیے ہیں جبکہ یہ کہا گیا ہے کہ وہ رفح واپس جائیں گے۔ اسی دوران قاہرہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کی بات چیت جاری ہے جس میں سی آئی اے اور مصری انٹیلیجنس کے سربراہان اور قطری وزیر اعظم ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ امریکہ معاہدے کی بھرپور کوششیں کر رہا ہے۔ اس بات چیت سے کئی لیکس اور افواہیں باہر آ رہی ہیں۔ اسرائیلی میڈیا میں چہ مگوئیاں ہیں کہ جنوبی غزہ سے انخلا حکمت عملی کا نتیجہ ہے۔ یا پھر یہ حماس کے اس مطالبے کی طرف چھوٹا سا قدم ہے جس میں اسرائیل سے غزہ چھوڑنے کا کہا گیا ہے۔ لہٰذا اس سے مذاکرات میں مدد مل سکتی ہے۔ اسرائیل غزہ میں فضائی بمباری جاری رکھ سکتا ہے اور میرا نہیں خیال کہ اسرائیل غزہ سے مکمل انخلا کا ارادہ رکھتا ہے۔ اسرائیلی فورسز نے پہلے ہی غزہ کے دو حصے کر دیے ہیں۔ اس نے وسط میں بفر زون اور شمالی حصے میں اڈہ قائم کر لیا ہے۔ وہ فلسطینیوں کو واپس شمال کی طرف نہیں آنے دیں گے۔ غزہ سے انخلا کی بجائے اسرائیل ممکنہ طور پر وہاں سے وسیع فورسز واپس بلا لے گا تاکہ بڑے پیمانے پر اموات اور تباہی کو روکا جا سکے۔ شاید اس نے حکمت عملی بدل لی ہے اور امریکی دباؤ کی بدولت اب مغربی کنارے کی طرح غزہ میں بھی مخصوص کارروائیاں کی جائیں گی۔

سویڈن نے 'سیکیورٹی کے لیے سنگین خطرہ' سمجھے جانے والے چینی صحافی کو ملک بدر کر دیا

ہیلنسکی۔ 9/اپریل۔ ایم این این۔ سویڈن نے ایک چینی صحافی کو ملک بدر کر دیا ہے جسے حکام نے "سیکیورٹی کے لیے سنگین خطرہ" قرار دیا ہے۔ سویڈش میڈیا آؤٹ لیٹس گوٹن برگ۔ پوسٹن ور ایس وی ٹی دونوں نے پیر کو اخراج کی اطلاع دی۔ صحافی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ کئی سالوں سے سویڈن میں چینی سفارت کاروں کے ساتھ قریبی رابطے میں تھا۔ ایس وی ٹی نے بتایا کہ چینی کمیونسٹ پارٹی اور چینی حامی "لا بنگ" کے ساتھ قریبی روابط رکھنے والے چینی غیر ملکی میڈیا کے بارے میں ایک تھنک ٹینک کی رپورٹ میں گزشتہ سال ان کا نام لیا گیا تھا۔ میڈیا کے ذرائع نے بتایا کہ 57 سالہ نامعلوم خاتون، جس نے تمام الزامات کی تردید کی، تقریباً 20 سال قبل سویڈن آئی تھی، جہاں کہا جاتا ہے کہ اس نے ایک سویڈش شخص سے شادی کی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ چینی سفارت خانے کے ساتھ قریبی رابطے میں تھیں اور چینی وفود کے سویڈن کے دوروں کا اہتمام کرتی تھیں۔ رپورٹس کے مطابق، وہ اکتوبر 2023 سے حراست میں ہے۔ اس کے بعد سویڈش مائیگریشن ایجنسی نے خاتون کو ملک بدر کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے اس فیصلے کے خلاف اپیل کی لیکن اسے سویڈن کی عدالت نے مسترد کر دیا۔ دونوں میڈیا آوٹ لیٹسنے اطلاع دی کہ سویڈش حکومت نے گزشتہ جمعرات کو صحافی کو مستقل اور تاحیات ملک بدر کرنے کا فیصلہ کیا۔ ان کے وکیل کے مطابق چینی خاتون نے سویڈن کی قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہونے کی تردید کی ہے۔ اس کے وکیل لیوٹریم کدریو نے ایس وی ٹی کو بتایا کہ خاتون کو یقین نہیں ہے کہ وہ سویڈن کے لیے خطرہ ہے۔ کدریو نے براڈ کاسٹر کو بتایا کہ "میرے لیے درست تفصیلات میں جانا مشکل ہے کیونکہ بہت کچھ رازداری میں ڈوبا ہوا ہے، کیونکہ یہ قومی سلامتی کا معاملہ ہے۔ ہمسایہ ملک ناروے میں، براڈ کاسٹر این آر کے نے کہا کہ صحافی نے وہاں سے اور ڈنمارک، فن لینڈ اور آئس لینڈ سمیت دیگر نارڈک ممالک سے بھی رپورٹنگ کی تھی۔ اسٹاک ہوم میں چین کا سفارت خانہ فوری طور پر تبصرہ کے لیے دستیاب نہیں تھا۔ اسٹاک ہوم اور بیجنگ کے درمیان تعلقات برسوں سے کشیدہ ہیں۔ 2020 میں، مشرقی چین کی ایک عدالت نے چینی نژاد سویڈش شہری گوئی منہائی کو حکمران کمیونسٹ پارٹی پر تنقید کرنے والی کتابیں بیچنے کے جرم میں 10 سال قید کی سزا سنائی۔ اس پر "غیر قانونی طور پر بیرون ملک انٹیلی جنس فراہم کرنے" کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ چین نے گوئی کی رہائی کے لیے سویڈن کے مطالبات کی سرزنش کی ہے۔ وہ پہلی بار 2015 میں لاپتہ ہوا تھا، جب خیال کیا گیا تھا کہ اسے چینی ایجنٹوں نے تھائی لینڈ میں سمندر کے کنارے واقع اس کے گھر سے اغوا کیا تھا۔ اس معاملے کی وجہ سے چین میں سویڈن کے سفیر کی اس ملاقات کے بارے میں تحقیقات کی گئی جس کا اہتمام اس نے گوئی کی بیٹی اور دو چینی تاجروں کے درمیان کیا تھا جن کے بارے میں بیٹی نے کہا کہ اس نے اس کے والد کو دھمکی دی تھی۔ سفیر، اینا لنڈسٹڈ کو بالآخر کلیئر کر دیا گیا۔ 2018 میں، سویڈن کی ایک عدالت نے ایک شخص کو تبتیوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کر کے چین کے لیے جاسوسی کا مجرم پایا جو سویڈن بھاگ گئے تھے۔

اسرائیل کا کوئی بھی سفارت خانہ محفوظ نہیں: سابق ایرانی کمانڈر کا دعوی

ایران میں اسلامی انقلابی گارڈ کورپس، آئی آر جی سی کے سابق کمانڈر رحیم صفوی کی جانب سے اس دعوے کے بعد کہ اسرائیل کا کوئی بھی سفارت خانہ محفوظ نہیں ہے اسرائیلی وزیر دفاع نے اپنے ردعمل میں کہا ہے کہ ان کا ملک کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ خیال رہے کہ یکم اپریل کو ایرانی پاسداران انقلاب نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ شام کے دارالحکومت دمشق میں ایرانی قونصل خانے کی عمارت پر اسرائیلی حملے میں تنظیم کے دو سینیئر کمانڈرز سمیت سات اہلکار ہلاک ہوئے ہیں۔ ایران کے اسرائیلی سفارتخانوں سے متعلق دعوؤں کے بعد اسرائیلی وزیر دفاع یوو گیلنٹ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ان کے ملک نے کسی بھی ممکنہ صورتحال کا جواب دینے کے لیے ضروری تیاری مکمل کر لی ہے۔ کہا گیا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ نے اپنی افواج کو چوکس کر دیا ہے اور وہ ممکنہ ایرانی حملے کی تیاری کر رہے ہیں جو خطے میں اسرائیلی یا امریکی اہداف کو نشانہ بنائے۔ کسی ذریعے کا حوالہ دیے بغیر، رحیم صفوی نے دعویٰ کیا کہ 'کل تک مصر، اردن، بحرین اور ترکی سمیت حکومت کے 27 سفارت خانے بند کر دیے گئے ہیں۔ یہ خوف کی وجہ سے ہوا ہے۔' تاہم دوسری جانب یہ اطلاعات ہیں کہ اسرائیلی سفارتخانے صرف ہائی الرٹ پر ہیں۔ آئی آر جی سی کے سابق کمانڈر اور رہبر انقلاب اسلامی کے اعلیٰ مشیر نے مزید کہا کہ 'رہبر انقلاب نے طاقت کے ساتھ ایک تھپڑ مارنے کا وعدہ کیا ہے' اور 'مزاحمتی محاذ تیار ہے، ہمیں وقت کا انتظار کرنا ہوگا۔ یہ کیسے نکلے گا؟' اس سے قبل پاسداران انقلاب کے موجودہ کمانڈر حسین سلامی نے یوم القدس کی حکومتی ریلی میں اسرائیل کو 'سزا' دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ ایران کے کسی بھی اقدام کے خلاف اسرائیل کا ساتھ دے گا اور امریکی صدر جو بائیڈن نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ فون پر بات کرتے ہوئے اس ملک کو یقین دلایا کہ ایران کی طرف سے ممکنہ خطرات کے خلاف اسرائیل کا ساتھ دیا جائے گا۔ تاہم مختلف خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ اسرائیل نے ایران یا اس کے قریبی گروہوں کے ممکنہ حملے کے خدشات کے پیش نظر حفاظتی اقدامات میں اضافہ کر دیا ہے۔ اتوار کو ایران کے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان نے دمشق میں قونصل خانے پر حملے کے بعد اپنے پہلے دورے میں عمان کا دورہ کیا ہے اور یہ واضح نہیں ہے کہ آیا یہ دورہ اسلامی جمہوریہ کے نمائندے پر حملے کے حوالے سے عرب ممالک سے مشاورت کے لیے ہے یا نہیں۔ لیکن وزارت خارجہ نے اعلان کیا۔ کہ مسقط میں ان کی بات چیت کا ایک اہم نکتہ 'فلسطین اور غزہ میں پیشرفت' ہے۔ ایران نے پیر کو دمشق میں اپنے قونصل خانے پر حملے میں اسرائیل کے ملوث ہونے کی نشاندہی کی۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے حکام مسلسل اسرائیل کو زبانی دھمکیاں دے رہے ہیں، اور تہران میں 'افسوسناک انتقام' کے پیغام کے ساتھ بینرز آویزاں کیے گئے ہیں۔ بریگیڈیئر جنرل محمد رضا زاہدی، جو دمشق میں مارے گئے، شام میں مارے جانے والے میجر جنرل سلیمانی کے ماتحت اعلیٰ کمانڈروں کی طویل فہرست کے تازہ ترین رکن ہیں۔ اس حملے کے بعد علی خامنہ ای نے کہا کہ اسرائیل کے رہنما اس پر 'افسوس' کریں گے۔ اگرچہ اسرائیل کے خلاف ایران کی براہ راست فوجی کارروائی کے ابھی تک کوئی واضح نشان نہیں ہے، لیکن اسرائیل میں اسے ممکنہ خطرے کو سنجیدگی سے لیا جاتا ہے۔ آئی ڈی ایف نے جنگی یونٹوں میں تمام چھٹیاں منسوخ کر دی ہیں اور اپنے فضائی دفاعی یونٹوں کو تقویت دینے کے لیے ریزرو نفری کو بلایا ہے۔ اسرائیلی اخبار یروشلم پوسٹ نے باخبر ذرائع کے حوالے سے خبر دی ہے کہ دنیا بھر میں اسرائیلی سفارت خانے اپنے سفارت کاروں کے خلاف ممکنہ خطرے کے پیش نظر ہائی الرٹ ہیں۔ اس سے قبل، جنوری میں، جب بریگیڈیئر جنرل رازی موسوی شام میں مارے گئے تھے اور اسرائیل کے خلاف 'انتقام' کی افواہیں تھیں، آئی آر جی سی کے ترجمان نے دعویٰ کیا تھا کہ 7 اکتوبر کے حملے 'قاسم سلیمانی کا انتقام' تھے۔ لیکن حماس کے انکار کے بعد آئی آر جی سی کو اپنے الفاظ واپس لینے پڑے۔ حالیہ مہینوں میں ایران نے خطے میں اسرائیل اور امریکہ سے متعلقہ اہداف کے خلاف مختلف حملوں سے خود کو دور کرنے کی کوشش کی ہے اور ان کی ذمہ داری سے انکار کیا ہے۔ ٹھوس کارروائی کے بغیر جوابی کارروائی کی دھمکی دینے کے اس عمل نے حکومت کے کچھ حامیوں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

ریلوے میں ملازمتیں، وزیر اعظم کی وعدہ خلافی، سنجے سنگھ سے حکومت پریشان

روش کمار

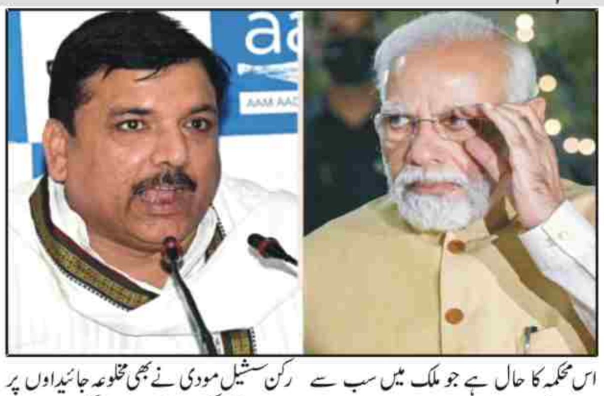

وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت نے بیروزگار نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کے متعدد وعدے کئے لیکن ان وعدوں کو دس سال کے دوران پورا نہیں کیا گیا۔ خاص طور پر نریندر مودی نے اپنی پہلی میعاد میں ہی ملک کے بیروزگار نوجوانوں سے یہ وعدہ کیا تھا کہ ان کی حکومت ہر سال 2 کروڑ نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرے گی لیکن افسوس کہ پچھلے دس برسوں میں دس لاکھ بیروزگاروں کو بھی ملازمتیں فراہم نہیں کی گئیں۔ بہر حال ریاست بہار کے جموئی علاقہ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ریلوے بھرتی کا ذکر کر دیا، اپنے دس سال کی میعاد میں کئے گئے کاموں کا تو انہوں نے حساب نہیں دیا لیکن لالو پرساد یادو کے دور حکومت میں پیش آئے گھوٹالہ کی بات کر کے وہ اس کی خانہ پُری کر گئے۔ ریلوے بھرتی ایک ایسا موضوع ہے جس پر نوجوان کچھ ٹھوس سننا چاہتے ہیں۔ دس سال میں ریلوے میں کتنی نوکریاں دی گئیں، کتنی بھرتیاں آئیں اور آنے والے وقت میں بھرتیوں کا مستقبل کیا ہوگا، یہ ایک ایسا موضوع ہے جسے لیکر اپوزیشن نے کافی محنت کی اور ہر وقت اسے اولین ترجیحات میں رکھا۔ پارلیمنٹ میں سوال پوچھ کر اعداد و شمار نکالے تو کئی ساری پریس کانفرنسوں کا بھی اہتمام کیا۔ مودی حکومت میں ریلوے کی بحالی کو لیکر کئی بڑی تحریکیں چلائی گئیں لیکن ان سب رکاوٹوں کو ڈھکیلتے ہوئے وزیر اعظم 2004 سے 2009 کے درمیان لالو یادو کے دور حکومت میں بھرتیوں سے متعلق گھوٹالے کی بات کرنے میں لگ گئے۔ کیا واقعی وزیر اعظم نریندر مودی ریلوے کی بھرتیوں کو لیکر نوجوانوں کے بیچ سنجیدہ بحث کرنا چاہتے ہیں۔ لالو پرساد یادو کے دور کی یاد دلاتے ہوئے انہیں یاد نہیں رہا کہ ان کے دس سالہ دور حکومت میں نوجوانوں کو ریلوے کی بھرتیوں سے کیا ملا؟ بھرتی گھوٹالہ کی بات کر رہے ہیں کیا وزیر اعظم کو پتہ نہیں کہ آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ ان کے دس برسوں میں بھی بند نہیں ہوئی۔ ابھی حال ہی میں یو پی میں پولیس بھرتی امتحان منسوخ کرنا پڑا جس کے لئے 50 لاکھ امیدواروں نے درخواستیں دی تھیں۔ ہم ریلوے بھرتی کی ہی بات کرتے ہیں، بہار کے نوجوان ریلوے کی بھرتی پر کچھ زیادہ سننا چاہتے ہوں اور مرکز کا ریکارڈ دیکھنا چاہتے ہوں گے کہ مودی سرکار کا ریکارڈ یو پی اے کی حکومت سے کتنا بہتر ہے۔ وزیر اعظم مودی کو شائد یہ یاد نہیں رہا ہوگا کہ اس سال پٹنہ میں ریلوے میں بھرتیوں کو لیکر احتجاج ہوا، بہت سے امیدوار سڑک پر اُتر آئے اور اسسٹنٹ لوکو پائیلٹ کی بھرتی کی تعداد بڑھانے کی مانگ کرنے لگے۔ ریلوے ٹریننگ اسٹاف اسوسی ایشن نے بھی ریلوے بورڈ کو مکتوب لکھا کہ ریل ملازمین کی مخلوعہ جائیدادیں 16323 ہیں مگر اشتہار صرف 5696 مخلوعہ جائیدادوں کا ہی نکلا۔ امیدوار اسے لیکر احتجاج کرنے لگے۔ مودی کی حکومت میں اس طرح کے کئی احتجاجی مظاہرے ہوئے ہیں اور جب بھی ہوئے ہیں تب وزیر اعظم کی طرف سے کوئی بھی ٹھوس تیقن یا بیان منظرِ عام پر نہیں آیا۔ دس سال میں مودی حکومت میں ریلوے میں کتنی بھرتیاں ہوئیں اس کا ریکارڈ تو وزیر اعظم کے پاس ہوگا، ہونا بھی چاہئے تو کیوں نہیں بھاجپا اس کی تشہیر کرتی ہے، کیوں نہیں بتاتی کہ مودی کے دور میں زیادہ نوکریاں دی گئیں۔ جموئی ریالی سے پہلے تیجسوی یادو نے ٹوئیٹ کر کے پوچھا بھی تھا کہ اُمید ہے کہ وزیر اعظم بتائیں گے کہ جموئی کے کتنے نوجوانوں کو دس برسوں میں روزگار ملا ہے، مگر وزیر اعظم نریندر مودی' نتیش بابو اور لالو یادو کے دور حکومت کا ذکر کر کے نکل گئے۔ ایک دو سطروں میں کسی گھوٹالہ کی بات کر کے نکل جانے کا کوئی مطلب نہیں۔ نوکری پر بات کرنی ہے تو ٹھیک سے کیجئے۔ ابھی 2 اپریل کو کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے ٹوئیٹ کیا تھا اور ریلوے سے جڑے سات سوال وزیر اعظم نریندر مودی سے کئے تھے۔ یہاں سوال نوکری کو لے کر ہی تھا۔ کھرگے نے پوچھا کہ ابھی تک ریلوے میں تین لاکھ مخلوعہ جائیدادوں پر بھرتیاں کیوں نہیں ہوئی ہیں، کیا بی جے پی ان ایس سی، ایس ٹی، او بی سی اور معاشی طور پر کمزور ای ڈبلیو ایس لوگوں کے خلاف ہے جو بھارت کے سب سے بڑے پبلک سیکٹر شعبہ میں تحفظات کا فائدہ اُٹھانے سے قاصر رہے۔ قاعدہ سے وزیر اعظم یا وزیر ریلوے کو دس سال کا پورا ڈیٹا دینا چاہیئے۔ یو پی اے کے دور میں کتنی بھرتیاں نکلیں اور مودی حکومت میں کتنی بھرتیاں نکلیں اور اس کی حکومت میں امیدواروں / نوجوانوں نے کتنے احتجاجی مظاہرے کئے۔ مودی حکومت نے خود پارلیمنٹ میں بتایا ہے کہ 2014 سے 2022 کے درمیان ریلوے نے تین لاکھ پچاس ہزار دو سو چار لوگوں کو ہی ملازمتیں دی ہیں۔ وزیر ریلوے اشو ویشنو کا یہ راجیہ سبھا میں دیا گیا جواب ہے۔ یہ تو ریکارڈ ہے ریلوے بھرتی کا۔ یہ اس محکمہ کا حال ہے جو ملک میں سب سے زیادہ نوکریاں دینے والا مانا جاتا ہے۔ اس ادارہ نے مودی حکومت کے 8 سال میں صرف ساڑھے تین لاکھ نوکریاں دیں۔ یہ خبر یاد کیجئے ذرا 2017 کی ہے اس وقت پیوش گوئل وزیر ریلوے تھے اور انہوں نے ورلڈ اکنامک فورم میں بیان دے دیا کہ ریلوے کے ماحولیاتی نظام میں ایک سال میں دس لاکھ نوکریاں دی جا سکتی ہیں۔ گوئل اب ریلوے کے وزیر نہیں ہیں مگر ایک سال میں دس لاکھ نوکریاں دینے کے ان کے وعدے یا حساب کا کیا ہوا پتہ نہیں۔ سُرخی اس وقت شائع ہوگئی اور شائع ہو کر کھوگئی۔ وزیر اعظم کو قاعدہ سے ان ہی سے پوچھ کر بتانا چاہیئے کہ کس ماحولیاتی نظام سے اور کس حساب سے انہوں نے بتایا تھا کہ ریلوے کے ایکو سسٹم سے دس لاکھ نوکریاں ایک سال میں دی جاسکتی ہیں تو کتنی دی گئی ہوں گی؟ پوچھئے تو! آپ بھی پوچھئے مودی حکومت کے کس سال میں ایک سال کے اندر دس لاکھ نوکریوں کے مواقع پیدا ہوئے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اپنا ریکارڈ نہیں بتائے انہیں پتہ ہے کہ بہار کا نوجوان رلوے کی نوکریوں کے بارے میں کچھ سننا چاہتا ہے۔ لالو پرساد یادو کے دور کے گھوٹالہ کا ذکر وزیر اعظم کرنے لگے۔ ہم نے جنوری میں موجودہ وزیر ریلوے کے ایک بیان کے بارے میں بتایا تھا، اس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے دیڑھ لاکھ نوکریاں دینے کا کام کیا ہے۔ ایک اور وزیر ریلوے دس لاکھ کی بات کر کے چلے گئے، ایک وزیر ریلوے دیڑھ لاکھ نوکریاں دینے کی بات کر رہے ہیں۔ میڈیا میں ریلوے کے ایک زونل منیجر نے بیان دیا، انیل کمار کھنڈیلوال کا یہ بیان ہے، وہ کہہ رہے ہیں کہ ریلوے لوکو پائلٹ کی ہزاروں جائیدادیں مخلوعہ ہیں ایسا نہیں ہے۔ کھنڈیلوال نے تب جنوری میں یہ بھی کہا تھا کہ پہلے ریلوے تین یا چار سال میں جائیدادیں نکالا کرتی تھی، اب ہر سال جائیدادیں نکالتی ہے۔ تین چار سال پہلے بھی تو حکومت مودی کی ہی تھی، جنوری میں پٹنہ میں امیدوار ناراض تھے کہ 6 سال بعد اسسٹنٹ لوکو پائلٹ کی بھرتی نکالی ہے لیکن سیٹس کم ہوگئی ہیں۔ وقت بہ وقت ریلوے میں بھرتیوں کو لیکر اپوزیشن نے شاندار ذمہ داری نبھائی۔ پارلیمنٹ میں سوال پوچھ کر مخلوعہ جائیدادوں کی تعداد کو منظرِ عام پر لایا۔ حکومت پر بھرتیوں کیلئے دباؤ بنایا۔ سی پی ایم کے رکن راجیہ سبھا جان اور مسلم لیگ کے رکن عبدالوہاب نے ریلوے میں بھرتیوں کو لیکر کئی سوال کئے۔ راجیہ سبھا میں بی جے پی رکن سشیل مودی نے بھی مخلوعہ جائیداوں پر بھرتیوں کو لیکر سوال کیا ہے۔ رکن راجیہ سبھا جان پرکاش نے 11 اگسٹ 2023 کو وزیر ریلوے سے سوال کیا کہ ملک بھر میں ریلوے میں کل مخلوعہ جائیدادوں کی تعداد کتنی ہے، اس کے جواب میں وزیر موصوف جانکاری دیتے ہیں کہ 11 اگسٹ 2023 میں راجیہ سبھا کا یہ جواب ہے کہ ریلوے کی الگ الگ اکائیوں میں 18848 جائیدادیں مخلوعہ ہیں ان میں سے 2680 عہدے خالی ہیں یعنی 14 فیصد سے زیادہ عہدے مخلوعہ ہیں۔ جملہ 14 لاکھ 63 ہزار جائیدادوں میں سے 2 لاکھ 61 ہزار سے زیادہ عہدے مخلوعہ ہیں۔ تقریباً 18 فیصد عہدے خالی ہیں۔ اسی طرح 11 اگسٹ 2023 کو انڈین یونین مسلم لیگ کے رکن راجیہ سبھا عبدالوہاب سوال کرتے ہیں کہ دو برسوں کے دوران انڈین ریلوے میں کتنی بھرتیاں کی گئیں اور علاقائی سطح پر کتنی مخلوعہ جائیدادیں ہیں، اس کے جواب میں وزیر ریلوے بتاتے ہیں کہ یکم اپریل 2021 کو 293 لاکھ سے زائد جائیدادیں مخلوعہ تھیں۔ یکم اپریل 2022 کو تین لاکھ سے زائد جائیدادیں مخلوعہ تھیں اور یکم جولائی 2023 کو مخلوعہ جائیدادوں کی تعداد 263 لاکھ سے زائد تھی۔ یکم اپریل 2024 سے 30 جون 2023 تک 9 برسوں کی مدت میں 4 لاکھ 86 ہزار 34 امیدواروں کو پینل میں شامل کیا گیا ہے۔

مودی حکومت میں اپوزیشن لیڈروں کو جیل جاتے دیکھا گیا ہے لیکن جس طرح سے سنجے سنگھ تہاڑ جیل سے نکلے اور پارٹی کارکنوں سے خطاب کیا ویسا کم دیکھا گیا۔ عام آدمی پارٹی نے بھی سنجے سنگھ کی رہائی کو ایک بڑے سیاسی پروگرام میں تبدیل کر دیا۔ سپریم کورٹ میں جب ضمانت ملی تب کچھ صحافی خبریں پلانٹ کرنے لگے کہ عدالت نے ضمانت کیوں دی، یہ کسی کا ماسٹر اسٹروک ہے وہی جو اس طرح کے پھٹیچر ماسٹر اسٹروکس کیلئے جانے جاتے ہیں۔ لیکن جیل سے باہر آتے ہی سنجے سنگھ نے اسے اپنے اور اپنی پارٹی کیلئے ماسٹر اسٹروک میں بدل دیا۔ اس محفل میں سنجے سنگھ کی تصویریں پہنچنے لگی اور دیر رات سب کچھ سنجے سنگھ کا ہوگیا۔ سنجے سنگھ اپنی بات ملک کے تانا شاہ کو پہنچانے لگے اور کہنے لگے کہ ہم تمہاری کسی بندر بھبکی سے ڈرنے والے نہیں ہیں، تم ہندوستان کی سب سے بہترین حکومت اروند کجریوال کی حکومت کو گرانا چاہتے ہو، توڑنا چاہتے ہو، ہمارے ارکان اسمبلی کو ڈرنا چاہتے ہو، آتشی کو گرفتار کروگے، سوربھ بھردواج کو گرفتار کروگے، درگیش پاٹھک، رگھو چڈھا کو گرفتار کروگے، ہمارے ارکان اسمبلی کے گھروں پر چھاپے ماروگے، انکم ٹیکس کا چھاپہ گلاب سنگھ پر تانا شاہی مچا رکھی ہے اس ملک میں۔ میں کہنا چاہتا ہوں 6 مہینے جیل میں رہ کر آیا ہوں' نریندر مودی جی کان کھول کر سن لو عام آدمی پارٹی کا ایک، ایک رکن' ایک، ایک لیڈر، ایک' ایک منسٹر اور ایم ایل اے اپنے لیڈر اروند کجریوال کے ساتھ کھڑا ہے۔

آخر سنجے سنگھ کے خطاب میں ایسا کیا تھا جس میں عام آدمی پارٹی کے لیڈروں کو ایک نیا جوش و ولولہ حاصل ہوا۔ عام آدمی پارٹی لیڈروں کے حوصلوں میں کوئی کمی نہیں آئی ہے بلکہ وہ پُرجوش انداز میں مودی حکومت کے تابڑتوڑ حملوں کا منہ توڑ جواب دے رہے ہیں۔ عام آدمی پارٹی نے ای ڈی کے دھاوؤں سے لیکر چیف منسٹر اروند کجریوال اور ڈپٹی چیف منسٹر منیش سیسوڈیا کی گرفتاری کو لیکر ہر واقعہ کو نہ صرف سوشل میڈیا کے ذریعہ عام کیا بلکہ پریس کانفرنسوں سے خطاب بھی کیا۔ کجریوال کی گرفتاری کے بعد رام لیلا میدان پر زبردست احتجاجی مظاہرہ ہوا اور اپوزیشن کا اتنا بڑا جلسہ کافی عرصہ بعد دیکھا گیا۔ 21 مارچ سے 30 اپریل کے درمیان ایک' ایک پل عاپ کی کی لڑائی کا سلسلہ بڑی شدت سے جاری رہا۔ تہاڑ کے باہر بھی سنجے سنگھ کا خیر مقدم کرنے کیلئے ان کے حامی پہنچ گئے۔ رہائی کا وقت شام دیر گئے آیا۔ شیر ہے بھائی شیر ہے، سنجے بھیا شیر ہے، جیل کے تالے ٹوٹ گئے سنجے بھیا چھوٹ گئے' کے نعرے بلند کئے۔ بہر حال ایک ایسے وقت جبکہ بے شمار سیاستداں ای ڈی کے ڈر سے بی جے پی میں شامل ہو رہے ہیں' سنجے سنگھ جیسے لیڈر مودی کو چیلنج کر رہے ہیں اور یہ سب کچھ عوام کی تائید و حمایت کی بنیاد پر ہو رہا ہے۔

کنگنا کو گائے کا گوشت کھانے سے متعلق وضاحت کیوں دینا پڑی؟

بالی وڈ اداکارہ کنگنا رناوت کیا کھاتی ہیں، کیا پہنتی ہیں، انھیں کیا پسند ہے اور کیا ناپسند، یہ کسی سے پوشیدہ نہیں اور انھوں نے کبھی اپنی بات بے باکی سے کہنے میں آڑ بھی محسوس نہیں کی۔ کنگنا نے حکمران جماعت بی جے پی کی کھل کر حمایت کی اور انڈیا میں 19 اپریل سے شروع ہونے والے عام انتخابات میں وہ ریاست ہماچل پردیش میں اپنی جائے پیدائش منڈی سے لوک سبھا کی امیدوار ہیں۔ کنگنا کو اپنے بیانات کی وجہ سے سوشل میڈیا پر اکثر ٹرولنگ کا سامنا رہتا ہے اور حال ہی میں اب ان پر بیف (گائے کا گوشت) کھانے کا الزام لگا، جس کے بعد وہ وضاحت دینے پر مجبور ہو گئیں۔ بی جے پی کی لوک سبھا کی امیدوار کنگنا رناوت نے کہا کہ مخالفین کے دعوے 'شرمناک' ہیں اور ان کے خلاف 'بے بنیاد افواہیں' پھیلائی جا رہی ہیں۔ یاد رہے کہ گائے کا گوشت کھانا یا اس کا ذبیحہ انڈیا میں انتہائی حساس معاملہ ہے کیونکہ گائے کو ہندو اکثریتی طبقہ مقدس مانتا ہے۔ بی جے پی کے کچھ سیاست دان گائے کے ذبیحہ پر پابندی لگانے پر زور دیتے ہیں جبکہ بی جے پی کی حکومت والی بعض ریاستوں میں اس پر پابندی بھی عائد ہے اور اس کے خلاف سخت قوانین بھی بنائے گئے ہیں۔ انڈیا کی مغربی ریاست مہاراشٹر میں کانگریس کے رہنما وجے واڈیٹیور نے الزام لگایا کہ کنگنا نے خود ہی اعتراف کیا اور سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا کہ وہ بیف پسند کرتی ہیں اور بیف کھاتی ہیں لیکن اس کے باوجود بی جے پی نے انھیں لوک سبھا انتخابات کے لیے اپنا امیدوار بنایا۔ اس کے بعد کنگنا کو سوشل میڈیا پر ٹرول کیا جانے لگا اور لوگ ان کی پرانی پوسٹ نکال کر پوسٹ کرنے لگے جس کے بعد انھوں نے لکھا کہ 'میں گائے کا گوشت یا کسی اور قسم کا سرخ گوشت نہیں کھاتی۔ یہ شرمناک ہے، میرے بارے میں بالکل بے بنیاد افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں۔' انھوں نے مزید لکھا کہ 'اب میری شبیہ خراب کرنے کے لیے ایسے ہتھکنڈے کام نہیں آئیں گے۔ میرے لوگ مجھے جانتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ مجھے ہندو ہونے پر فخر ہے اور کوئی بھی چیز انھیں کبھی گمراہ نہیں کر سکتی۔' کنگنا رناوت نے اپنی پوسٹ کا اختتام 'جے شری رام' کے نعرے کے ساتھ کیا جو ان کے ہندو عقیدے کا اعلان تھا۔ ایک صارف نے 'دی فلم سٹریٹ جرنل' کا سرورق شیئر کیا جس میں ایک مضمون میں کنگنا کے حوالے سے کہا گیا کہ 'ممنوع کھانے بہت مزیدار ہوتے ہیں، کنگنا کو بیف سٹیک بہت پسند ہے۔' اس کے بعد ہماچل پردیش حکومت میں وزیر کابینہ وکرمادتیہ سنگھ نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'کنگنا خود کئی بار بیف کھانے کی بات قبول کر چکی ہیں۔ کانگریس رہنما انھیں بدنام نہیں کر رہے بلکہ وہ خود اس کے لیے ذمہ دار ہیں۔' انھوں نے کہا کہ کنگنا کا منڈی سے ہارنا طے ہے اور انھیں ہرا کر واپس بالی وڈ بھیج دیا جائے گا۔ یہ الزام اداکارہ کے لیے ممکنہ طور پر نقصان دہ ہے کیونکہ وہ آنے والے ہفتوں میں شمالی ریاست ہماچل پردیش میں بی جے پی کے امیدوار کے طور پر الیکشن میں حصہ لے رہی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی پارٹی بی جے پی ملک کی ہندو آبادی سے اپنی حمایت حاصل کرتی اور آنے والے انتخابات میں مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ رناوت اور تنازعات کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ سنہ 2020 میں جب وہ ہندی سنیما میں اپنی شہرت کے عروج پر تھیں تو انھوں نے انڈسٹری میں لوگوں کے خلاف سنگین الزامات کا ایک سلسلہ شروع کیا۔ سنہ 2021 میں ٹوئٹر پر ان کا اکاؤنٹ تشدد پر اکسانے کے الزام میں معطل کر دیا گیا تھا، جب انھوں نے مودی پر اپوزیشن رہنماؤں کو 'قابو' کرنے پر زور دیا تھا۔ ہماچل پردیش میں پیدا ہونے والی کنگنا نے جب اداکاری کرنے کا ارادہ بنایا تو پہلے دہلی میں تھیٹر ڈائریکٹر اروند گوڑ سے اداکاری کا ہنر سیکھا اور پھر ممبئی چلی گئیں۔ اپنی منزل کی تلاش کے دوران کنگنا کی ملاقات فلمساز مہیش بھٹ سے ہوئی جنھوں نے انھیں 2006 میں انوراگ باسو کی ہدایتکاری میں بننے والی فلم 'گینگسٹر' میں مرکزی کردار دیا۔ اس فلم کے کردار نے کنگنا کو لائم لائٹ میں لا یا۔ کنگنا نے اپنی پہلی ہی فلم میں اتنی اچھی اداکاری کی کہ انھیں فلم فیئر بیسٹ ڈیبیو کا ایوارڈ بھی ملا۔ یہاں سے کنگنا نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔

غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے میں جاپان نے چین پر برتری حاصل کی

ٹوکیو۔ 9/اپریل۔ ایم این این۔ جاپان کی انتہائی ڈھیلی مالیاتی پالیسی کے خاتمے سے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت میں کمرشل رئیل اسٹیٹ کو چھیننے سے روکنے کا امکان نہیں ہے، کیونکہ ٹوکیو اور دیگر بڑے شہر سرمایہ کے لیے پرکشش مقامات بنے ہوئے ہیں جو اثاثے حاصل کرنے کے خواہاں ہیں جیسے کہ ہوٹل، کثیر خاندانی عمارتیں اور لاجسٹک سہولیات۔ تجزیہ کاروں نے کہا کہ جاپان کے بارے میں یہ نظریہ چین کے نقطہ نظر کے برعکس ہے، جہاں مختلف امدادی اقدامات اور ڈھیلے مالیاتی موقف تجارتی املاک کے لیے غیر ملکی سرمایہ کاری کی طلب کو بحال کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ پچھلے مہینے بینک آف جاپان نے منفی شرح سود کی اپنی آٹھ سالہ پالیسی کو ختم کر دیا، جو کھپت کی حوصلہ افزائی اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے رکھی گئی تھی۔ بینک آف جاپان نے شرحیں 0 اور 0.1 فیصد کے درمیان رکھی ہیں اور اگر صارفین کی قیمتیں مستحکم ہوتی رہیں تو ممکنہ شرح میں اضافے کا اشارہ دیا۔ دریں اثنا، چین کا مرکزی بینک نرمی کی راہ پر گامزن ہے، فروری میں اس کے تازہ ترین فیصلے کے ذریعے بینکوں کے پانچ سالہ قرض پرائم ریٹ (ایل پی آر) سے 25 بیسس پوائنٹس کی کٹوتی کی گئی ہے، جو کہ ایل پی آر کو 2019 میں مرکزی شرح بینچ مارک کے طور پر نامزد کیے جانے کے بعد سے سب سے بڑی شیو ہے۔ "تجارتی رئیل اسٹیٹ کے نقطہ نظر سے، بھوک دو ممالک کی کافی کہانی ہے: غیر ملکی سرمایہ کار جاپان میں مواقع تلاش کرتے رہتے ہیں لیکن جب چین کی بات آتی ہے تو وہ بہت خاموش رہتے ہیں۔ تجارتی املاک میں غیر ملکی رقم کا بہاؤ چین سے جاپان منتقلی کی عکاسی کرتا ہے۔ 2019 میں، چینی کمرشل رئیل اسٹیٹ میں غیر ملکی سرمایہ کاری 3.12 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جو کہ جاپان میں کی جانے والی 2.6 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری سے تقریباً دوگنی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق 2021 تک، یہ فرق کم ہو گیا، چین کو 1.10 بلین امریکی ڈالر اور جاپان کو 5.6 بلین ڈالر ملے۔ 2022 میں، دونوں ممالک نے تقریباً مساوی غیر ملکی سرمایہ کاری حاصل کی، چین کے لیے 8 بلین امریکی ڈالر اور جاپان کے لیے 7.7 بلین امریکی ڈالر۔ پچھلے سال، جدول بدل گئے، جاپان نے 5 بلین امریکی ڈالر لیے اور چین کو صرف 2.3 بلین ڈالر ملے۔ جائیداد میں کل غیر ملکی سرمایہ کاری میں چین کا حصہ 2019 میں 38 فیصد سے گھٹ کر گزشتہ سال صرف 8 فیصد رہ گیا، جب کہ جاپان کا 2019 میں 21 فیصد اور 2023 میں 17 فیصد پر نسبتاً مستحکم رہا۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
10.April.2024

سونے کی قیمت 70 ہزار روپے فی 10 گرام سے متجاوز

جنوری سے اب تک 7700 روپے کا اضافہ

نئی دہلی: 9/اپریل: مہنگی دھاتوں کے داموں میں اضافہ کے درمیان سونے کی قیمت نئی ریکارڈ بلندی پر پہنچتے ہوئے 71 ہزار روپے فی 10 گراس سے تجاوز کر گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سونے کی قیمت فی الحال 71700 روپے ہے اور اس میں جنوری سے اب تک 7700 روپے کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ وہیں، دوسری طرف چاندی کے دام بھی بڑھ رہے ہیں اور 800 روپے فی کلو کے اضافہ کے ساتھ اس کی قیمت 84000 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، مانگ میں اضافے کی وجہ سے پیر کو قومی راجدھانی دہلی کے صرافہ بازار میں سونا 350 روپے بڑھ گیا اور 71700 روپے فی 10 گرام کی بلندترین سطح پر پہنچ گیا۔ ایچ ڈی ایف سی سکیورٹیز نے یہ جانکاری دی۔ اس سال یعنی 2024 میں اب تک سونے کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس سال سونے کی قیمت میں 7700 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ تجارتی سیشن میں سونا 71350 روپے فی 10 گرام پر بند ہوا تھا۔ چاندی کی قیمت بھی 800 روپے بڑھ کر 84000 روپے فی کلو کی نئی بلند ترین سطح پر بند ہوئی۔ پچھلے تجارتی سیشن میں یہ 83200 روپے فی کلو پر بند ہوئی تھی۔ ایچ ڈی ایف سی سکیورٹیز کے تحقیقی تجزیہ کار سومل گاندھی نے کہا کہ غیر ملکی بازاروں میں مضبوط رجحان سے اشارہ لیتے ہوئے، دہلی کے بازاروں میں 24 قراط سونے کی اسپاٹ قیمت 71700 روپے فی 10 گرام پر ٹریڈ کر رہی تھی، جو گزشتہ بند قیمت سے 350 روپے زیادہ تھی۔ غیر ملکی مارکیٹ کامیکس میں اسپاٹ گولڈ کی قیمت 2336 ڈالر فی اونس پر ٹریڈ ہوئی جو کہ گزشتہ بند ہونے والی قیمت سے 7 ڈالر زیادہ ہے۔ گاندھی نے کہا کہ تاجروں نے امریکی ملازمتوں کی حوصلہ افزا رپورٹ کو نظر انداز کیا اور اس کے بجائے صرافہ رجحان پر توجہ مرکوز کی جو چند ہفتوں سے جاری ہے۔ اس کی وجہ سے پیر کو سونے کی قیمت ایک اور ریکارڈ بلندی پر پہنچ گئی۔

مہاراشٹر وکاس اگھاڑی میں سیٹ شیئرنگ کا اعلان

کانگریس کو 17 اور شرد پوار کی پارٹی 10 سیٹوں پر لڑیں گی الیکشن، ادھوٹھاکرے کو کیا ملا؟

ممبئی: 9/اپریل: مہاراشٹر میں اپوزیشن الائنس مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) میں شامل کانگریس، شیوسینا (یوبی ٹی) اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کے درمیان سیٹ شیئرنگ پر بات بن گئی ہے۔ ادھوٹھاکرے کی پارٹی شیوسینا (یوبی ٹی) کل 48 سیٹوں میں سے سب سے زیادہ 21 سیٹوں پر الیکشن لڑے گی۔ وہیں کانگریس 17 اور شرد پوار کی پارٹی این سی پی 10 سیٹوں پر الیکشن لڑے گی۔ تینوں پارٹیوں کے سانگلی، بھیونڈی اور ممبئی نارتھ سیٹ پر ٹکراو بنا ہوا تھا۔ حالانکہ اب تصویر صاف ہوگئی ہے۔ بھیونڈی سیٹ پر این سی پی (ایس سی پی) لڑے گی۔ الائنس معاہدے کے تحت سانگلی سیٹ شیوسینا (یوبی ٹی) اور ممبئی نارتھ سیٹ کانگریس کے کھاتے میں گئی ہے۔ سیٹ شیئرنگ فارمولے کے اعلان کے لئے ایم وی اے نے پریس کانفرنس بلائی تھی۔ اس میں شیوسینا (یوبی ٹی) کے سربراہ ادھوٹھاکرے، کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے اور این سی پی (ایس سی پی) کے سربراہ شرد پوار سمیت دیگر سینئر لیڈران موجود رہے۔ آپ کو بتادیں کہ لوک سبھا الیکشن کے لئے ادھوٹھاکرے نے اب تک 21 امیدواروں کے ناموں کا پہلے ہی اعلان کردیا ہے۔ کچھ دن پہلے شیوسینا (یوبی ٹی) نے چار امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کی تھی۔ اس سے پہلے انہوں نے 17 امیدواروں کی فہرست جاری کی تھی۔

निवडणूक लढविणार-या उमेदवारास वाटप करण्यात आलेले चिन्ह

१६-नांदेड लोकसभा मतदारसंघातून लोकसभेची निवडणूक-२०२४

अ.क्र.	उमेदवाराचे नाव	उमेदवाराचा पत्ता	संलग्न पक्ष	दिलेले चिन्ह
१.	चिखलीकर प्रतापराव गोविंदराव	मु.पो. चिखली ता. कंधार जि. नांदेड पिन कोड ४३१७४६	भारतीय जनता पार्टी	कमळ
२.	पांडुरंग रामा अडगुळवार	रा. वार्ड क्र.०१, फुले नगर, मुखेड, ता. मुखेड जि. नांदेड	बहुजन समाज पार्टी	हत्ती
३.	चव्हाण वसंतराव बळवंतराव	घर क्रमांक. ९५-३ चव्हाण गल्ली, नायगांव ता. नायगांव (खै.) जि. नांदेड पिनकोड - ४३१७०९	इंडियन नॅशनल काँग्रेस	हात
४.	अब्दुल रईस अहेमद	१-२-२७८/२३ पारसनगर शिवाजीनगर, नांदेड	देश जनहित पार्टी	शाळेचे दप्तर
५.	अविनाश विश्वनाथ भोसीकर	बसव क्रांती संत गाडगे महाराज गृह निर्माण संस्था जूना कौठा नांदेड	वंचित बहुजन अघाडी	शिट्टी
६.	कौसर सुलताना	जवाहर नगर, बाबा नगर जवळ - नांदेड कार्यालय - समिरा बाग - मकबुल मस्जीद जवळ - नांदेड ता.जि. नांदेड	इंडियन नेशनल लीग	शिवण यंत्र
७.	राहुल सुर्यकांत एंगडे	रा. समतानगर पो. यशवंतनगर, पावडेवाडी नाका जवळ, नांदेड ता.जि. नांदेड	बहुजन मुक्ति पार्टी	खाट
८.	रुक्मीणबाई शंकरराव गिते	भेंडेवाडी, ता. कंधार जि. नांदेड	भारतीय प्रजा सुराज्य पक्ष	ऑटो रिक्शा
९.	सुशिला निळकंठराव पवार	मानसिंग किसान तांडा, पिंपळकूठा ता. मुखेड जि. नांदेड	समनक जनता पार्टी	गॅस सिलेंडर
१०.	हरी पिराजी बोयाळे	प्रशांत सदन लक्ष्मीनारायण नगर पावडेवाडी बु. ता.जि. नांदेड	बहुजन भारत पार्टी	जहाज
११.	कदम सुरज देवेंद्र	मु.पो. लिंबगाव, ता. व जि. नांदेड पिन ४३१६०२	अपक्ष	फुगा
१२.	कल्पना संजय गायकवाड	६४, गायत्री गल्ली, सहकारी दवाखाना पश्चिमेस मुखेड, ता. मुखेड जि. नांदेड	अपक्ष	माईक
१३.	गजानन दत्तरामजी धुमाळ	घर क्र - १४४, शेनी जि.प.प्रा.शा. शेनी ता. अर्धापुर जि. नांदेड	अपक्ष	कपाट
१४.	जगदीश लक्ष्मण पोतरे	विठ्ठल नगर, महाराणा प्रताप चौक, नांदेड ता. नांदेड जि. नांदेड - ४३१६०५	अपक्ष	टेबल
१५.	देविदास गोविंदराव इंगळे	मु. ताकबिड पो. देगांव ता. नायगांव (खै.) जि. नांदेड - ४३१७०९	अपक्ष	ऊस शेतकरी
१६.	नागेश संभाजी गायकवाड	ब्रहयामसिंग नगर एयरपोर्ट नगर तरोडा बुद्रुक नांदेड	अपक्ष	एअर कंडिशनर
१७.	निखिल लक्ष्मणराव गर्जे	गंगा कॉलनी वाडी बु. नांदेड	अपक्ष	हिरा
१८.	भास्कर चंपतराव डोईफोडे	मु.पो. इज्जतगाव ता. नायगाव (खै) जि. नांदेड - ४३१७०९	अपक्ष	सफरचंद
१९.	महारुद्र केशव पोपळाईतकर	मु.पो. काकांडी तर्फे तुप्पा ता.जि. नांदेड	अपक्ष	पेन ड्राईव्ह
२०.	राठोड सुरेश गोपीनाथ	हिंगोली रोड, हॉटेल सिटी प्राईड समोर, १-२४-९२३, पांडुरंग नगर, तरोडा बुद्रुक, नांदेड - ४३१६०५	अपक्ष	रोड रोलर
२१.	लक्ष्मण नागोराव पाटील	मु.पो. सोनारी ता. भोकर जि. नांदेड	अपक्ष	बेबी वॉकर
२२.	साहेबराव भिवा गजभारे	डॉ. आंबेडकर नगर, पोष्ट : शिवाजी नगर, नांदेड ४३१६०२	अपक्ष	पेनाची निब सात किरणांसह
२३.	ज्ञानेश्वर रावसाहेब कपाटे	मु. येळेगाव पो. लक्ष्मीनगर ता. अर्धापूर जि. नांदेड ४३१७०४	अपक्ष	बांगड्या

امیدواروں کی تفصیل ناندیڑ کلکٹر و الیکشن رٹرننگ آفیسر سے ملی۔ ادارہ

پاکستان کا افغان پناہ گزینوں کی بڑے پیمانے پر ملک بدری

علاقائی استحکام اور ترقی کے لیے ایک بڑھتا ہوا بحران ثابت ہوگا۔ ماہرین

اسلام آباد۔ 9/ اپریل۔ ایم این این۔ پاکستان 15 اپریل سے تقریباً 000,850 دستاویزی افغان مہاجرین کی بڑے پیمانے پر ملک بدری شروع کرنے کے لیے تیار ہے، اسے افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز کے لیے رضا کارانہ عمل کے طور پر پیش کیا جائے گا۔ تاہم، تعمیل نہ کرنے والوں کو گرفتاری اور ملک بدری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ ستمبر 2023 کے پہلے مرحلے کے بعد ہے، جہاں 7.1 ملین غیر دستاویزی افغانوں کو پاکستان چھوڑنے کے لیے صرف 28 دن کا وقت دیا گیا تھا۔ مرحلہ وار اور منظم عمل کے وعدوں کے باوجود، حقیقت میں بڑے پیمانے پر نظربندیاں، جائیدادوں پر قبضے، اور پناہ گزینوں کی شناختی دستاویزات کو تباہ کرنا شامل ہے۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحد پار جھڑپوں کے ساتھ ملک بدری بھی ہوئی ہے، پاکستان نے افغان عسکریت پسندوں کے مشتبہ حملوں کے جواب میں فضائی حملے کیے ہیں۔ سیکیورٹی خدشات اور معاشی دباؤ کی بنیاد پر پاکستان کی جانب سے بڑے پیمانے پر انخلاء کے جواز کو تجزیہ کار ایک بہانے کے طور پر دیکھتے ہیں، جو علاقائی عدم استحکام میں اضافے کا انتباہ دیتے ہیں۔ ملک بدری کے عمل میں غیر ملکیوں کے لیے ہولڈنگ سینٹرز کی تعمیر اور "غیر قانونی غیر ملکیوں" کے اثاثوں کو ضبط کرنا شامل ہے، جس کے نتیجے میں مقامی قانون نافذ کرنے والے ادارے افغان مہاجرین کو ہراساں کرتے ہیں۔ واپس آنے والوں کے ساتھ سلوک، ان کے اثاثوں کی ضبطی اور خواتین اور بچوں سمیت کمزور گروہوں کی جبری وطن واپسی کے خدشات کے ساتھ صورت حال ایک انسانی بحران کی طرف بڑھ رہی ہے۔

اتر پردیش میں بھی انڈین یونین مسلم لیگ "انڈیا" اتحاد کی حمایت کرے گی

اتر پردیش کمیٹی کے ریاستی صدر ڈاکٹر محمد متین خان کا اعلان

لکھنو: 9/اپریل (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یوایم ایل) اتر پردیش کمیٹی کے ریاستی صدر ڈاکٹر محمد متین خان نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ انڈین یونین مسلم لیگ کی نیشنل کمیٹی کی ہدایات کے مطابق اتر پردیش کی ریاستی کمیٹی نے متفقہ طور پر ریاست کی کل 80 لوک سبھا حلقوں میں انڈیا اتحاد (I.N.D.I.A ALLIANCE) کے تمام امیدواروں کی حمایت کرنے اور کامیاب بنانے کیلئے مشترکہ طور پر کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارٹی ریاستی صدر ڈاکٹر محمد متین خان نے مزید کہا کہ انڈین یونین مسلم لیگ قومی سطح پر انڈیا اتحاد کی حمایت کر رہی ہے۔ لہذا اتر پردیش کی ریاستی کمیٹی نے بھی ریاست کے تمام لوک سبھا حلقوں میں انڈیا اتحاد کے امیدواروں کی بھرپور حمایت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس سے کے مرکز میں کانگریس اور انڈیا اتحاد کی قیادت میں ایک سیکولر حکومت قائم ہوسکے۔ واضح رہے کہ اتر پردیش میں 19 اپریل سے یکم جون 2024 تک 7 مرحلوں میں لوک سبھا انتخابات ہوں گے۔

ایکناتھ شندے کی شیوسینا وصولی سینا: ادھوٹھاکرے

ممبئی، 9 اپریل (ہ س) مہاراشٹر میں تمام حلقوں میں سیٹ جیتنے کی صلاحیت کو بنیاد بنا کر اور اسی معیار پر پرکھ مہاوکاس اگھاڑی نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے نشستوں کی تقسیم کے فارمولے کو قطعیت دیئے جانے کا ذکر کرتے ہوئے شیوسینا کے ادھوٹھاکرے نے کہا کہ کسی سے کسی چیز کی توقع رکھنے میں کوئی برائی نہیں ہے۔ لیکن ہم نے سیٹوں کی تقسیم کو سیٹ جیتنے کے معیار کو سامنے رکھتے ہوئے حتمی شکل دی ہے۔ آج ممبئی میں انھوں نے مہاوکاس اگھاڑی کی ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ ادھوٹھاکرے نے کہا کہ اتحاد چاہتا ہے کہ پرکاش امبیڈکر اس کے ساتھ ہوں۔ انہوں نے کہا، اگر وہ ہمارے خلاف بولے تو بھی ہم ان کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں بولیں گے کیونکہ ہم ان کا احترام کرتے ہیں۔ ادھوٹھاکرے نے الزام لگایا کہ بی جے پی اپوزیشن کو ہراساں کرنے اور تمام بدعنوان لیڈروں کو بی جے پی میں جگہ دینے کے لیے سرکاری مشینری کا استعمال کر رہی ہے۔ بی جے پی ایک بھتہ خور جماعت ہے جس نے انتخابی بانڈز کے ذریعے فنڈز اکٹھا کرنے کے لیے طاقت کا استعمال کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا۔ نریندر مودی اور ان کی پارٹی شیوسینا کو گجرات منتقل کرنا چاہتی تھی لیکن میں نے اسے روک دیا۔ کل کی تقریر وزیر اعظم کی نہیں بلکہ بھرشٹا جنتا پارٹی کے رہنما کی تھی۔ ادھوٹھاکرے نے چیف منسٹر ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا کو وصولی سینا قرار دیا۔

پاکستان میں مہنگائی 50 سال کی بلندترین سطح پر پہنچ گئی

اسلام آباد۔ 9/اپریل۔ ایم این این۔ بجلی اور گیس کی قیمتوں میں حالیہ نمایاں اضافے نے مہنگائی کو 50 سال کی بلندترین سطح پر پہنچا دیا ہے۔ تخمینے بتاتے ہیں کہ رواں مالی سال افراط زر کی شرح 26 فیصد، اس کے بعد 2025 میں 15 فیصد اور 2026 میں مزید گر کر 5.11 فیصد رہ سکتی ہے۔ عالمی بینک کے مطابق، مہنگائی میں اضافہ، خاص طور پر رواں مالی سال کی پہلی ششماہی میں، 1974 کے بعد کی بلندترین سطح پر ہے۔ پاکستان کی افراط زر میں اضافے کا بنیادی عنصر توانائی کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہے، خاص طور پر شہری علاقوں میں واضح ہے۔ توانائی سے متعلق افراط زر میں 50 فیصد اضافہ ہوا، جو پچھلے سال کے 6.40 فیصد کے مقابلے میں 6.50 فیصد تک پہنچ گیا۔ رواں مالی سال کی پہلی ششماہی میں مہنگائی کی اوسط شرح 8.28 فیصد رہی جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں 25 فیصد کے مقابلے میں تھی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ روپے کے استحکام، گھریلو فصلوں کی پیداوار میں بہتری اور عالمی منڈی میں قیمتوں کے دباؤ کو کم کرنے جیسے عوامل کے باوجود افراط زر مسلسل بڑھ رہا ہے۔ اگرچہ رواں مالی سال اوسطاً 26 فیصد مہنگائی کی شرح دیکھی جا سکتی ہے، لیکن یہ گزشتہ مالی سال میں ریکارڈ کی گئی 2.29 فیصد سے معمولی کمی کی نشاندہی کرتی ہے۔ آگے دیکھتے ہوئے، پیشن گوئیاں 2025 میں افراط زر کی شرح میں 15 فیصد اور 2026 تک مزید 5.11 فیصد تک کمی کی نشاندہی کرتی ہیں۔

پاکستان کا اقلیتوں کے خلاف اسلام کو ہتھیار بنانا۔۔۔ نفرت پھیلانے کا کلچر

کراچی: 9/اپریل: 15 اپریل سے، رمضان کے فوراً بعد، پاکستان تقریباً 000,850 دستاویزی افغان مہاجرین کو ان کے آبائی ملک واپس بھیجنے کی کوشش شروع کر دے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بڑے پیمانے پر وطن واپسی کو افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز (پاکستانی حکومت کی طرف سے جاری کردہ شناختی کارڈ) کو رضا کارانہ طور پر واپس جانے کے لیے کہنے کے عمل کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ تاہم، جب وہ رضا کارانہ طور پر کام نہیں کریں گے، تو انہیں گرفتاریوں اور ملک بدری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ستمبر 2023 کے بعد یہ ملک بدری کا دوسرا مرحلہ ہے، جس نے تقریباً 7.1 ملین غیر دستاویزی افغانوں کو رضا کارانہ طور پر پاکستان چھوڑنے کے لیے صرف 28 دن کا وقت دیا۔ اگرچہ حکومت نے وطن واپسی کو مرحلہ وار اور منظم عمل ہونے کا وعدہ کیا تھا، لیکن حقیقت مختلف اور مایوس کن رہی ہے۔ حکام نے املاک اور مویشیوں کو ضبط کرنے اور پناہ گزینوں کی شناختی دستاویزات کو تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر حراست میں لیا ہے۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحد پار جھڑپوں کے ساتھ ملک بدری کے تناؤ کا سامنا ہے۔ حال ہی میں، پاکستان نے افغان عسکریت پسندوں کے مشتبہ حملوں کے جواب میں افغانستان میں عسکریت پسندوں کے علاقوں کو نشانہ بنانے کے لیے فضائی حملوں کی قیادت کی۔ یہ اطلاع دی گئی ہے کہ اکثر متنازعہ سرحد کے ساتھ بندوق کی لڑائیاں شروع ہوتی ہیں، اور امیگریشن کے اختلاف پر تجارتی گزرگاہیں بند کر دی جاتی ہیں۔ پاکستان کی جانب سے سکیورٹی خدشات اور اس کی جدوجہد کرنے والی معیشت پر بڑھتے ہوئے دباؤ کی وجہ سے بڑے پیمانے پر نقل مکانی کرنے کے دعوے کو تجزیہ کاروں کی طرف سے ایک صریح عذر سمجھا جاتا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس پالیسی کا مقصد خطے میں، سرحدوں کے اندر اور اس کے پار مزید عدم استحکام پیدا کرنا ہے۔ آیئے ملک بدری کے عمل کے چند پہلوؤں کو سمجھتے ہیں۔ ملک بدری کے عمل کو آسان بنانے کے لیے، حکام ملک بدری کے زیر التواء غیر ملکیوں کو حراست میں لینے کے لیے بڑے ہولڈنگ سینٹرز بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مزید برآں، ریاست نے "غیر قانونی غیر ملکیوں" کی رقم اور جائیداد ضبط کر لی ہے اور وزارت داخلہ اپنے شہریوں کو کسی بھی "غیر قانونی غیر ملکی" کی اطلاع دینے کی ترغیب دے رہی ہے۔ نتیجتاً، مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں نے افغان مہاجرین کو ان کی خواہش کے مطابق ہراساں کرنے پر مجبور کیا۔ کابل میں رہنماؤں نے واپس آنے والوں کی نقدی اور جائیداد ضبط کرنے کے پاکستان کے عمل پر تنقید کرتے ہوئے اسے "ان کی جائیداد کی چوری" اور ان کے حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا۔ موجودہ صورتحال پر فوری بین الاقوامی توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ یہ ایک بحرانی کیفیت ہے۔ ملک بدری کے عمل میں پاکستان کی من مانی اور واپس آنے والوں کے ساتھ ناروا سلوک ایک بڑے انسانی بحران کو جنم دے رہا ہے۔ واپس آنے والوں کے اثاثوں کی ضبطی اور کمزور گروہوں کی جبری واپسی، جن میں افغانستان میں خواتین اور بچوں کی ایک بڑی تعداد شامل ہے، انسانی بنیادوں پر نظامی ناانصافی کے مترادف ہے۔ پاکستان نہ صرف بین الاقوامی امن و سلامتی کو خطرے میں ڈال رہا ہے بلکہ ترقی کے عمل کو بھی سست کر رہا ہے۔ بڑے پیمانے پر ملک بدری کے معاشی اثرات موجودہ واقعہ کو سماجی بہبود اور معاشی ترقی کی عینک سے بھی دیکھنے کی ضرورت ہے۔ بڑے پیمانے پر ملک بدری ہمیشہ مہنگی پڑتی ہے۔ مزید برآں، وہ پولیس، انتظامیہ، اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں جیسے اداروں کو اپنے معمول کے کاموں سے ہٹاتے ہیں جو فلاح و بہبود اور ترقی پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ اسلام آباد کو ان افغان مہاجرین کو اہمیت دینی چاہیے جنہوں نے وہاں اپنے خاندانوں کی پرورش کرتے ہوئے پاکستان میں گھر بنا کر اور کاروبار شروع کر کے معیشت میں اپنا حصہ ڈالا ہے، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بڑے پیمانے پر اخراج انسانی سرمائے اور انسانی محنت کے اوقات کا ضیاع بھی ہے، جسے بصورت دیگر اقتصادی سرگرمیوں اور علاقائی اقتصادی ترقی میں حصہ ڈالنے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ مہاجرین میزبان ملک کی معیشت میں اچھی طرح سے شامل ہیں۔ جب بھی سپلائی کی کمی ہو تو وہ قوم کی پیداواری صلاحیت کو بڑھا سکتے ہیں اور مزدور کی فراہمی کر سکتے ہیں۔ یہ مہاجرین، وقت کے ساتھ، معیشت کے لیے ٹیکس دہندگان میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ بہت سے افغان مہاجرین پاکستان کی لیبر مارکیٹ میں سرگرمی سے حصہ لے رہے تھے، ملک بدری اس کی معیشت کے لیے ایک اہم خرابی ہے۔ (ایم این این)

سماجی کارکن نے لندن میں پشتون اقلیتوں کو دہشت گرد قرار دینے کا مدعا اٹھایا

لندن۔ 9/اپریل۔ ایم این این۔ پاکستان میں انسانی حقوق کی حالت پر ایک ورچوئل کانفرنس میں شرکاء نے کہا کہ اقلیتیں مشکلات کا شکار ہیں، لڑکیوں کو مذہب تبدیل کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے اور پشتونوں کو دہشت گرد قرار دیا جا رہا ہے۔ اس تقریب کی میزبانی پاکستان سے تعلق رکھنے والے انسانی حقوق کے کارکن عارف اجکیہ نے کی۔ شرکاء میں سماجی حقوق کے کارکن اور محقق ڈیوڈ وینس، پاکستان مینارٹیز رائٹس آرگنائزیشن کے نائب صدر عظیم مسیح، پشتون تحفظ موومنٹ کے فرانس کے چیپٹر کے صدر حبیب الرحمان اور صالح شامل تھے۔ پاکستان میں انسانی حقوق کی حالت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پی ایم آر او پاکستان کے نائب صدر عظیم مسیح نے کہا، "ہم ہر جگہ انسانی حقوق کے مسائل پر بات کرتے ہیں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان میں معاملات کسی بھی جگہ سے کہیں زیادہ کشیدہ ہیں، خاص طور پر اس لیے کہ پاکستان میں اقلیتیں مشکلات کا شکار ہیں اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ہر روز گرجا گھروں پر حملے ہو رہے ہیں، لڑکیوں کو مذہب تبدیل کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے اور انہیں اغوا کیا جا رہا ہے، یہاں تک کہ کم عمر لڑکیوں کو بھی ان کے والدین سے چھین لیا جا رہا ہے۔ وہ شادی کرنے پر مجبور ہیں اور مختلف سیاسی جماعتوں کے تمام چیپٹر ایک دوسرے کے خلاف برسر پیکار ہیں۔ لیکن صرف اقلیتوں کے لیے ہی نہیں، پاکستان میں مختلف چیزیں ایک دوسرے پر ظلم کر رہی ہیں۔

سپریم کورٹ نے عباس انصاری کو اپنے والد مختار انصاری کی فاتحہ میں شرکت کی اجازت دی

نئی دہلی: 9/اپریل: سپریم کورٹ نے مختار انصاری کے بیٹے عباس انصاری کو اپنے والد کی قبر پر فاتحہ خوانی کے لیے جیل سے باہر جانے کی اجازت دے دی ہے۔ انہیں منگل (9 اپریل 2024) کو شام 5 بجے سے پہلے سڑک کے ذریعے کاس گنج سے غازی پور کے لیے روانہ کیا جائے گا جبکہ بدھ (10 اپریل) کو فاتحہ پڑھنے کے بعد انہیں غازی پور جیل میں رکھا جائے گا۔ عباس انصاری کو 11 اور 12 اپریل کو جیل میں ان کے اہل خانہ سے ملنے کی اجازت دی جائے گی۔ انہیں 13 اپریل کو کاس گنج جیل واپس لایا جائے گا۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق اگر 11 یا 12 تاریخ کو کوئی مذہبی رسم ہوتی ہے تو عباس انصاری اس میں بھی شرکت کر سکیں گے۔

صوبہ سندھ میں جرائم کی بڑھتی ہوئی شرح کو روکنے کے لیے کراچی میں تین ماہ کے لیے فوج کی تعیناتی کا مطالبہ کیا

سندھ۔ 9/اپریل۔ ایم این این۔ چونکہ پاکستان کے مالیاتی مرکز کراچی میں جرائم کی شرح مسلسل بڑھ رہی ہے، صوبہ سندھ میں اپوزیشن نے مطالبہ کیا ہے کہ ملک کے سب سے بڑے شہر میں اسٹریٹ کرائم پر قابو پانے کے لیے شہری انتظامیہ کو پاک فوج کے حوالے کیا جائے۔ اپوزیشن متحدہ قومی موومنٹ - پاکستان (ایم کیوایم-پی) کے رہنماؤں نے صوبے میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے شہریوں کو اندرون سندھ کے دریائی علاقوں میں اسٹریٹ کرمنلز اور ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ ایم کیوایم کے کنوینر مصطفیٰ کمال نے پیر کو پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ میں مطالبہ کرتا ہوں کہ کراچی کو تین ماہ کے لیے پاک فوج کے حوالے کیا جائے تاکہ اس لاقانونیت اور اسٹریٹ کرائمز پر قابو پایا جاسکے۔ کراچی پولیس کے سرکاری اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ رواں سال شہر میں اسٹریٹ کرائمز کی 16000 وارداتیں ہوئیں۔ اس سے زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ اسٹریٹ کرائمز کے دوران مزاحمت کرنے کی کوشش کرنے والے کسی بھی شخص کو قتل کرنے والے اسٹریٹ کرمنلز کے بڑھتے ہوئے واقعات ہیں۔ مارچ میں اسٹریٹ کرمنلز کے ہاتھوں تقریباً 16 شہری ہلاک ہوئے اور اس سال 50 سے زائد۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان نے بھی تشویش کے ساتھ نوٹ کیا ہے کہ کراچی میں امن و امان کی حالت "خطرناک حد تک بگڑ چکی ہے"۔ گزشتہ ہفتے ایک اعلیٰ سطحی سیکیورٹی میٹنگ کے سامنے پیش کیے گئے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 2022 سے 28 مارچ 2024 کے درمیان کراچی کے 250 سے زائد افراد کو اسٹریٹ کرمنلز نے گولی مار کر ہلاک اور 052,1 دیگر کو زخمی کیا تھا۔ ایچ آر سی پی نے نشاندہی کی کہ جرائم کی لہر کے جواب میں شہریوں کی طرف سے انتقامی چوکسی اور بڑھتی ہوئی بربریت "جواب نہیں تھی"، اور مزید کہا کہ جرائم کی بڑھتی ہوئی سطح کو حل کرنے میں حکومت کی ناکامی "حیران کن تھی"۔ ہفتہ کو سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس عقیل احمد عباسی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو حکم دیا کہ وہ کراچی میں اسٹریٹ کرائم پر قابو پانے اور صوبے کے دیگر حصوں بالخصوص ندی کے علاقوں میں سیکیورٹی کو بہتر بنانے کے لیے جرائم پیشہ افراد، ان کے ہینڈلرز اور سہولت کاروں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کریں۔ کراچی سے سندھ اسمبلی کی 28 اور قومی اسمبلی کی 17 نشستیں جیتنے والی ایم کیوایم (پی) نے بھی مرکز میں مخلوط حکومت چھوڑنے کی دھمکی دی ہے۔

امریکہ نے تائیوان کی فرم ٹی ایس ایم سی کے ساتھ جدید سیمی کنڈکٹر چپس' بنانے کے لیے 11.6 بلین ڈالر کا معاہدہ کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 9/اپریل۔ ایم این این۔ چین کے ساتھ اپنی مسلسل ٹیک جنگ کے درمیان، ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے پیر کو تائیوان سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کمپنی کو 6.6 بلین امریکی ڈالر کی گرانٹ کا اعلان کیا ہے تاکہ چپ بنانے والی کمپنی "دنیا کے جدید ترین سیمی کنڈکٹرز" کے لیے ملک میں تیسرا پلانٹ تعمیر کرے۔ اس کے علاوہ، واشنگٹن سے 5 بلین امریکی ڈالر کا قرضہ تائیوان کی فرم کو فراہم کیا جائے گا، جو ریاست ایریزونا میں تین سیمی کنڈکٹر فیبریکیشن پلانٹس، یا فیبس، کی تعمیر کے لیے 65 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کرے گی۔ امریکی محکمہ تجارت کے مطابق تیسرا پلانٹ دہائی کے اختتام سے پہلے بنایا جائے گا اور 2 نینومیٹر یا اس سے زیادہ جدید چپس تیار کرے گا۔ امریکی صدر جو بائڈن نے ایک بیان میں کہا کہ ٹی ایس ایم سی کی ریاستہائے متحدہ کے ساتھ تجدید وابستگی، اور ایریزونا میں اس کی سرمایہ کاری سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کے لیے ایک وسیع کہانی کی نمائندگی کرتی ہے جو امریکہ میں بنائی گئی ہے اور امریکہ کی معروف ٹیکنالوجی فرموں کے مضبوط تعاون کے ساتھ ان مصنوعات کی تیاری کے لیے جن پر ہم ہر روز انحصار کرتے ہیں۔ اس پیشرفت نے بائیڈن انتظامیہ کے چپس اور سائنس ایکٹ کے لیے دباؤ کی نشاندہی کی، جس پر 2022 میں قانون میں دستخط کیے گئے اور امریکہ میں مینوفیکچرنگ کی سہولیات کی تعمیر کے لیے سیمی کنڈکٹر کمپنیوں کو آمادہ کرنے کے لیے براہ راست گرانٹس کے علاوہ 75 بلین امریکی ڈالر کے قرضے اور گارنٹی کے طور پر 39 بلین امریکی ڈالر مختص کیے گئے۔

امریکہ میں ایک اور ہندوستانی طالب علم کی موت

1200 ڈالر تاوان کی کال موصول ہوئی تھی!

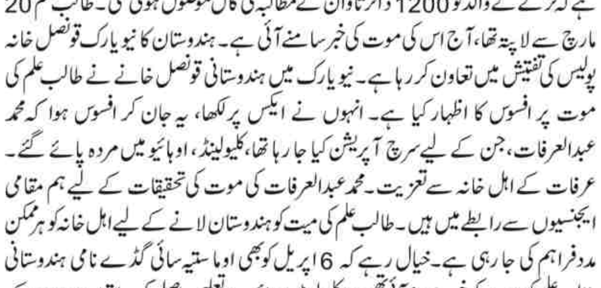

نیویارک: 9/اپریل: امریکہ میں ہندوستانی طلباء کی اموات کا سلسلہ لگاتار جاری ہے۔ تازہ معاملہ میں جس ہندوستان کے طالب علم عبدالعرفات کی موت واقع ہوئی ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ لڑکے کے والد کو 1200 ڈالر تاوان کے مطالبہ کی کال موصول ہوئی تھی۔ طالب علم 20 مارچ سے لاپتہ تھا، آج اس کی موت کی خبر سامنے آئی ہے۔ ہندوستان کا نیویارک قونصل خانہ پولیس کی تفتیش میں تعاون کر رہا ہے۔ نیویارک میں ہندوستانی قونصل خانے نے طالب علم کی موت پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا، یہ جان کر افسوس ہوا کہ محمد عبدالعرفات، جن کے لیے سرچ آپریشن کیا جا رہا تھا، کلیولینڈ، اوہائیو میں مردہ پائے گئے۔ عرفات کے اہل خانہ سے تعزیت۔ محمد عبدالعرفات کی موت کی تحقیقات کے لیے ہم مقامی ایجنسیوں سے رابطے میں ہیں۔ طالب علم کی میت کو ہندوستان لانے کے لیے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ خیال رہے کہ 6 اپریل کو بھی اوما ستیہ سائی گڈے نامی ہندوستانی طالب علم کی موت کی خبر سامنے آئی تھی، جو کلیولینڈ، اوہائیو سے تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ 2024 کے آغاز سے اب تک امریکہ میں 10 ہندوستانی اور ہندوستانی نژاد طلباء کی موت ہوچکی ہے اور محمد عبدالعرفات کی موت کا یہ 11 واں واقعہ ہے۔ گزشتہ ماہ یعنی مارچ میں امریکہ میں 20 سالہ ہندوستانی طالب علم ابھجیت پاراچورو کو قتل کر دیا گیا تھا۔ وہ آندھرا پردیش کے گنٹور ضلع کے بوری پلیم کا رہنے والا تھا۔ ابھجیت بوسٹن یونیورسٹی میں انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ طالب علم کے اہل خانہ کے مطابق اسے 11 مارچ کو یونیورسٹی کیمپس میں نامعلوم شخص نے قتل کیا تھا اور اس کی لاش کار میں جنگل میں چھوڑ دی تھی۔ اس سے قبل پرڈیو یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہندوستانی نژاد طالب علم نیل اچاریہ بھی مردہ پایا گیا تھا۔ ہندوستانی طالب علم شریئس ریڈی کو بھی قتل کر دیا گیا۔ امریکہ کے جارجیا میں رہنے والے وویک سینی بھی مردہ پایا گیا تھا۔

کوئٹہ میں مسجد کے قریب دھماکے کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ۔ 9/اپریل۔ ایم این این۔ پاکستان کے شہر کوئٹہ میں پیر 9 اپریل کو ایک المناک واقعہ پیش آیا جب ایک مسجد کے قریب زوردار دھماکے کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار جاں بحق اور پانچ سیکیورٹی اہلکاروں سمیت بارہ افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو فوری علاج کے لیے قریبی طبی مراکز میں منتقل کر دیا گیا۔ حالیہ دنوں میں اسی طرح کے دھماکوں کے ایک سلسلے کے بعد یہ بدقسمتی واقعہ خطے میں دہشت گردی کی ایک اور مثال ہے۔ صرف فروری میں، بلوچستان کے پشین اور قلعہ سیف اللہ کے علاقوں میں دو الگ الگ دھماکوں میں کم از کم 24 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔

انسانی حقوق کی رپورٹ نے بلوچستان میں لاپتہ افراد کی تشویشناک شرح کو بے نقاب کیا

کوئٹہ۔ 9/اپریل۔ ایم این این۔ بلوچ نیشنل موومنٹ (بی این ایم) کے انسانی حقوق کے شعبے پینک کی تازہ ترین رپورٹ میں تشویشناک اعداد و شمار سامنے آئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق مارچ 2024 میں پاکستانی فورسز کے ہاتھوں بلوچستان میں 24 افراد کو جبری طور پر لاپتہ کیا گیا، دو کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا اور 21 تشدد زدہ افراد کو رہا کیا گیا۔ پاکستان کے سب سے پسماندہ علاقے، بلوچستان میں، ملک کی خفیہ ایجنسی انٹر سروسز انٹیلی جنس پر خوف پیدا کرنے کے لیے اغوا، قتل اور تشدد سمیت ہر قسم کے مظالم کا ارتکاب کرنے کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔ ناانصافی اور بیگانگی کے شدید جذبات نے کچھ بلوچ لوگوں کو ہتھیار اٹھانے پر مجبور کر دیا ہے اور وہ اپنے خطے میں پاکستانی فوج کے اہلکاروں اور چینی اثاثوں کو مسلسل نشانہ بنا رہے ہیں۔ مزید، انسانی حقوق کے محکمے نے کہا، "جو لوگ اپنے معاشرے کی بہتری کے لیے وکالت کرتے ہیں، انہیں پاکستانی فوج مسلسل نشانہ بناتی ہے۔ پاکستانی فوج جبری گمشدگیوں کو بلوچ قومی شعور کو دبانے کا واحد ذریعہ سمجھتی ہے۔ یہ حربہ گزشتہ 20 سالوں سے استعمال کیا جا رہا ہے اور طلباء اور تعلیم یافتہ طبقہ بنیادی ہدف ہیں۔ بلوچ طلباء کو گرفتار کر کے تعلیمی اداروں اور سڑکوں سے زبردستی غائب کیا جا رہا ہے۔ دنوں، مہینوں اور سالوں تک انہیں ٹارچر سیلوں میں قید رکھا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر ان میں سے بہت سے افراد کو رہا کر دیا جاتا ہے، وہ ذہنی طور پر مفلوج ہو جاتے ہیں کیونکہ پاکستانی فوج اور خفیہ ایجنسیاں ان کے ذہنوں کی حفاظت کرتی ہیں۔ رپورٹ میں بلوچستان کے مختلف حصوں میں لوگوں کو سڑکوں پر آنے پر مجبور کرنے کے واقعات پر روشنی ڈالتے ہوئے جبری گمشدگیوں کے واقعات میں پریشان کن اضافے کا انکشاف ہوا ہے۔ پانک نے دعویٰ کیا کہ اس کی ٹیم نے ایک معاملے میں متاثرہ خاندانوں سے بھی بات کی اور پتہ چلا کہ پولیس کی یقین دہانی کے باوجود کہ ان کے بچوں کو بحفاظت برآمد کیا جائے گا، ان کے پیاروں کی لاشیں ملی ہیں۔

سعودی عرب نے پاکستان کے ساتھ مشترکہ بیان میں کشمیر پر ہندوستان کے موقف کی بازگشت کی

ریاض۔ 9/اپریل۔ ایم این این۔ سعودی عرب پاکستان کے ساتھ ایک مشترکہ بیان میں جموں وکشمیر پر ہندوستان کے موقف کی حمایت کرتا دکھائی دیتا ہے۔ اس نے ہندوستان اور پاکستان پر زور دیا کہ وہ اپنے "باقی مسائل" کو دو طرفہ طور پر حل کریں۔ دونوں ممالک نے سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان آل سعود اور پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کے درمیان ملاقات کے بعد مشترکہ بیان جاری کیا۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے، "دونوں فریقوں نے خطے میں امن اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان تصفیہ طلب مسائل (خاص طور پر جموں وکشمیر تنازع) کو حل کرنے کے لیے پاکستان اور بھارت کے درمیان بات چیت کی اہمیت پر زور دیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے غزہ کی تشویشناک صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کی علاقائی اور عالمی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ سعودی ولی عہد اور پاکستان کے وزیر اعظم نے غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کو روکنے، انسانی ہمدردی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے بین الاقوامی کوششوں پر زور دیا اور بین الاقوامی برادری کے لیے اسرائیل پر دشمنی بند کرنے، بین الاقوامی قانون کی پاسداری کرنے اور غزہ تک بلا روک ٹوک انسانی امداد کی رسائی کے لیے دباؤ ڈالنے کی اہمیت پر زور دیا۔ مشترکہ بیان کے مطابق ہندوستان نے پاکستان کو بارہا کہا ہے کہ جموں وکشمیر ملک کا اٹوٹ انگ "تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ہندوستان، دہشت گردی، دشمنی اور دشمنی سے پاک ماحول میں پاکستان سمیت تمام پڑوسی ممالک کے ساتھ معمول کے تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔ پاکستان میں مقیم جیو نیوز کی رپورٹ کے مطابق، 2019 کے اوائل میں، پاکستان کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے امریکہ پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے لیے بھارت کو مذاکرات کی میز پر آنے کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے۔ انہوں نے یہ ریمارکس اس وقت کے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مسئلہ کشمیر پر پاکستان اور بھارت کے درمیان ثالثی کی پیشکش کے بعد دیے۔ تاہم، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اس وقت کے امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو کو بتایا کہ کشمیر پر کوئی بھی بات چیت صرف پاکستان کے ساتھ اور دو طرفہ طور پر کی جائے گی۔

جی آئی او اردھا پور کے فلسطینیوں کی حمایت میں
عظیم الشان خطاب عام کا انعقاد

اردھا پور (شیخ زبیر) جماعت اسلامی ہند کی ذیلی تنظیم گرلس اسلامک آرگنائزیشن اردھا پور کی جانب سے فلسطین کی حمایت میں سید فنکشن ہال میں ظہر بعد ایک عظیم الشان خطاب عام لیا گیا__ ظالم ملک اسرائیل کے شر اندیشیوں سے سارا عالم باخبر ہے صرف چار سے پانچ مہینوں میں 36 ہزار کے قریب فلسطینی مسلمان شہید ہو چکے ہیں جن میں بچوں کی تعداد تقریبا 14 ہزار کو پہنچ چکی ہے 80 ہزار کے قریب لوگ زخمی ہیں ان ظالم یہودیوں نے ان کے گھروں کو منہدم کرنے کے ساتھ ان کے ہسپتالوں کو بھی مسمار کردیا ان پر کھانا اور پانی بھی بند کردیا گیا ان غاصب یہودیوں نے عورتوں بچوں نوجوان بوڑھوں ہر ایک کو بموں سے ہلاک کردیا ایک رپورٹ کی مطابق اب صرف 2 ملین لوگ وہاں بچے ہوئے جن کے قتل ـ کی سازش بھی یہودی کررہے ہیں۔۔۔ افسوس کی بات ہیکہ انسانیت کا درس دینے والے نام نہاد لوگ بھی اس پر خاموش ہے_ بچوں کے حق کی آواز بلند کرنے والی تنظیمیں بھی اس پر خاموش ہے__ فلسطینی مسلمان بھوک پیاس خوف خطر ہر طرح سے آزمائش میں ہیں فلسطینی مسلمان کا ہر مظلوم عالم اسلام سے مدد کی گہار لگا رہا ہے، کیا ان کی ٹرپ اور ملبے میں دبے جسد اور پیٹ پر باندھے پتھر بھی ہمیں نہیں جھنجوڑتے ؟ آخر کب تک یہ اسرائیل یوں فلسطینیوں پر ظلم کرتا رہیگا اور ہم خاموش تماشائی بنے رہیں گے؟ جی آء او اردھا پور نے یوم القدس کے موقع پر اسی کے متعلق لوگوں میں مزید بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک عظیم الشان خطاب عام کا انعقاد کیا اس پروگرام کی منصوبہ بندی و تیاری محض دو دن میں مکمل ہوء اللہ سبحان وتعالی کے فضل سے جی آء او اسے بحسن خوبی انجام دے پائی__ اس خطاب عام میں جی آء او کے شعبہ چلڈرن سرکل کے 250 سے زائد بچوں نے فلسطینی مظلوم بچوں کا کردار ادا کیا پروگرام میں شریک ہونے والے ہر شخص پر رقت طاری تھی_ (طالبات و خواتین تقریبا 1000 ہزار تھی) ممبر جی آء او صائمہ آفرین نے نظامت سنبھالی۔ پروگرام کا آغاز ریجنل انچارج (ضلعی صدر) عالیہ خان کی تلاوت سے ہوا_ صدر یونٹ عظمی ناز نے افتتاحی کلمات کے ذریعے پروگرام کے اغراض مقاصد پیش کیے ، مسجد اقصی کی آزادی کی خواہش پر چلڈرن سرکل کے بچوں نے ایکشن سونگ پیش کیا بعد ازاں محترم امیر مقامی عبداللہ خان صاحب نے۔۔۔ *فلسطینی مسلمان اور ہماری ذمہ داریاں* اس عنوان کے تحت رقت آمیز انداز میں فلسطین کا نقشہ کھینچا اور مسلمانوں کو فلسطین کے تعلق سے اپنی ذمہ داری کا احساس دلایا__ رومانہ متین نے بہترین انداز میں ترانہ پیش کیا_ اس پورے پروگرام کو جی آء او کی ممبران واسوسی ایٹ نے بحسن خوبی مینیج کیا جس میں چلڈرن سرکل کی انچارج راحین فردوس قابل ذکر ہیں ساتھ ہی ڈسپلین کی ذمہ دار صدف بشری نے سنبھالی اور مقامی سکریٹری جی آء او صبا آفرین نے بحسن خوبی سب انتظامات کیے ممبر جی آء او طوبی فردوس نے اسٹیج پر فلسطینی ماں کا رقت آمیز و دل دہلا دینے والا منظر پیش کیا آخر میں ریجنل انچارج عالیہ خان کی اجتماعی دعا کے ذریعے پروگرام اختتام کو پہنچا دعا کے دوران اجتماع گاہ آہوں سے گونج اٹھی تھی ۔ اللہ سبحان و تعالی فلسطینیوں پر رحم کرے اور ان کے حق میں ہماری دعا قبول کرے__ دعا کے بعد فنکشن ہال کے باہر جی آء او و چلڈرن سرکل کی Humen chain بناء گی جس میں دیگر طالبات و خواتین نے پرجوش انداز میں نعروں کے ساتھ فلسطین سے یکجہتی کا ثبوت دیا اور جی آء او اردھا پور نے تمام لوگوں سے گذارش کی کہ وہ اسرائیلی پروڈکٹ کا بائیکاٹ کرے جو ان کی معاشی حالت کو مضبوط کررہی_ شدید دھوپ کی حالت میں ہزاروں خواتین نے اس پروگرام میں شرکت کی _ اللہ سبحان و تعالی ہماری کوششوں کو قبول فرمائے آمین یارب العالمین

ضلع میں غیر موسمی بارش 12/اپریل تک جاری رہے گی

ناندیڑ:9/ اپریل۔(ورقِ تازہ نیوز) مہاراشٹر کے علاقائی محکمہ موسمیات نے اج دوپہر ایک وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ناندیڑ ضلع میں 8 اپریل کی دوپہر تا 12 اپریل 2024 تک بارش کا ایلو الرٹ جاری کردیا ہے۔اس دوران غیر موسمی بارش ہوگی اور بجلی کی کڑکڑاہٹ بھی ہوگی اور تیز ہوائیں بھی چلیں گی۔اسی لیے ضلع انتظامیہ نے اس الرٹ کے پیش نظر عوام سے اپیل کی ہے کہ احتیاط برتیں۔آج ناندیڑ ضلع وشہر میں دوپہر کے بعد بجلی کی چمک وگھن گرج کیساتھ کافی بارش ہوئی۔ قندہار اور لوہا تعلقوں میں آج دوپہر کے بعد موسلادھار بارش ہوئی۔منگل کی صبح سے ہی موسم میں تبدیلی آگئی اور آج دوپہر کے بعد دیہی علاقوں میں آسمان پر بادل چھا گئے ۔اسی طرح ناندیڑ شہر میں بھی پانچ بجے کے بعد یہی صورتحال ہوگئی ۔اورمغرب سے قبل بارش کا سلسلہ شروع ہوگیا۔اس بارش سے ربیع سیزن کی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے ۔ رمضان کا آخری عشرہ جاری ہے ایسے میں لوگ اپنے سامان کی خریدی کیلئے بازاروں میں گھوم رہے تھے لیکن اچانک بارش ہونے سے خریداروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ۔ضلع کے قندہار اور لوہا تعلقوں میں غیر موسمی بارش ہوئی ۔ ربیع فصل کے علاوہ کچے مکانات کو بھی نقصان پہنچا ہے۔

بھانجے کی حرکتوں سے پریشان ماموں نے اس قتل کردیا

ناندیڑ: 9/اپریل (ورق تازہ نیوز)جب بھانجہ چھ ماہ کا تھا اس وقت ماموں نے اسے گھر لایا تھا لیکن بڑا ہونے کے بعد اس نے ماموں کے افراد خاندان کو اذیتیں دینے لگا۔ اپنے گھر والوں کو دی جانے والی اذیتوں کو ماموں برداشت نہ کرسکا،اور مکھیڑ شہر کے قریب اہلیہ دیوی ہولکر نگر میں ماموں نے اپنے بھانجے کو قتل کردیا۔عدالت نے ماما کو پولیس کی تحویل میں بھیج دیا ہے۔موصولہ اطلاعات کے مطابق ان کے بھائی سید سلطان سید کریم (36) کی وفات کے بعد ان کی بہن اور چھ ماہ کے بھتیجے شیخ ساجد شیخ گڈو صاحب اپنے نانا' ماموں اور خالہ کی دیکھ بھال میں پلے بڑھے۔ 22 سال کی عمر تک پہنچنے تک وہ رفتہ رفتہ بری عادت میں مبتلا ہوگیا اور اسی بری عادت کی وجہ سے اس نے گھر کے باہر کھانا اور برتن بیچنا شروع کر دیا اور سید سلطان سید کریم کے والدین یعنی ان کے نانا شیخ ساجد کو بھی اذیتیں دینا شروع کردیں۔ 5/اپریل کو رات 9 بجے سید سلطان سید کریم نے اپنے بھانجے شیخ صادق شیخ گڈو صاحب پر کلہاڑی سے سر پر وار کرکے قتل کردیا۔ یہ شکایت 8 اپریل کو درج کی گئی تھی۔ اسی مناسبت سے مکھیڑ کے انسپکٹر لکشمن وینکٹ راو کیندرا کی شکایت پر تعزیرات ہند کی دفعہ 302 کے تحت سید سلطان سید کریم کے خلاف مقدمہ نمبر 2024 / 120 درج کیا گیا تھا۔اس جرم کی تفتیش مکھیڑ کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر ونود چوہان کو سونپی گئی تھی۔ ونود چوہان نے سید سلطان کو گرفتار کرنے کے بعد عدالت نے اسے پولیس حراست میں بھیج دیا۔سید سلطان نے اپنے بہنوئی کی وفات کے بعد اپنی بہن اور بھانجے کو اپنے گھر لے آئے اور 6 ماہ سے 22 سال تک اسکی پرورش کی۔ایسا کہا جارہا ہے کہ ساجد کو قتل کرنا اس مسئلہ کا حل نہیں تھا۔ کیونکہ اسکی پرورش ٹھیک طرح سے نہیں کی گئی۔ جس کی وجہ سے وہ برے راستے پر چلا اور بعد میں گھر والوں کیلئے ہی مصیبت بن گیا تھا۔

آمنہ فاطمہ نے رکھا
اپنا پہلا روزہ

پربھنی:9/اپریل(راست) روزہ اللہ تعالیٰ کوخوش کرنے اور اس کی رضامندی کا بہترین طریقہ ہے۔ رمضان کے اس مقدس مہینے میں نیکیاں کمانے کا جذبہ صرف بڑوں میں ہی نہیں بلکہ چھوٹے اور معصوم بچوں میں بھی خوب پروان چڑھتا ہے، اور دنیا بھر کے ننھے اور معصوم بچے بھی اس ماہِ مبارک میں پوری خوش دلی سے روزہ رکھتے ہیں، جو بڑی اچھی اور خوش آئند بات ہے، انہی معصوم روزہ داروں میں حافظ قاضی محمد مشتاق محی الدین ولد قاضی احمد ولی الدین کی سات سالہ دختر آمنہ فاطمہ بنت حافظ قاضی محمد مشتاق محی الدین ساکن عنایت نگر، پربھنی بھی ہے،جس نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا۔اسی ضمن میں آمنہ فاطمہ کے اس دینی جذبہ پر اہل خانہ نے ایک چھوٹی سی تقریب منعقد کی اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں اپنی دعاوں سے نوازا اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔اِس موقع پر آمنہ فاطمہ کے دادا قاضی احمد ولی الدین، دادی، نانی، چاچا، پھوپھا، پھوپی ،مامو، خالو، دیگر ارکان خاندان نے انکی گلپوشی کر مبارکباد پیش کی اور دعاؤں سے نوازا۔

قاضی دِحیَۃ احمد عبدالرحمٰن نے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں روزہ رکھا

ناندیڑ:یو کے جی کے طالب علم اور روف کالونی چیتنیہ نگر ناندیڑ کے ساکن قاضی دِحیَۃ احمد عبدالرحمٰن نے محض پانچ سال چھ ماہ کی کمسنی کی عمر میں رضائے الٰہی کی خوشنودی کیلئے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا۔اس معصوم نے آج شدت کی گرمی میں پیاس اور بھوک کو کئی گھنٹوں تک برداشت کیا۔جس پر والدین و بزرگوں نے اسکے اچھے مستقبل کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

پربھنی ضلع حلقہ لوک سبھا انتخابات: امیداروں کی قطعی فہرست

	परभणी मतदार संघातील निवडणूकसाठीचे उमेदवार	पक्ष	चिन्ह
	आलमगीर मोहम्मद खान	बहुजन समाज पार्टी	हत्ती
	जाधव संजय (बंडु) हरिभाऊ	शिवसेना (उद्धव बाळासाहेब ठाकरे)	मशाल
	कैलास बळीराम पवार	बळीराजा पार्टी	ऊस शेतकरी
	डॉ. गोवर्धन भिवाजी खंडागळे	बहुजन भारत पार्टी	बॅटरी टॉर्च
	जानकर महादेव जगन्नाथ	राष्ट्रीय समाज पक्ष	शिट्टी
	दशरथ प्रभाकर राठोड	महाराष्ट्र विकास आघाडी	गॅस सिलेंडर
	पंजाब उत्तमराव डख	वंचित बहुजन आघाडी	रोड रोलर
	राजन रामचंद्र क्षीरसागर	कम्युनिस्ट पार्टी ऑफ इंडीया	ओंबी आणि विळा
	विनोद छगनराव अंभुरे	बहुजन मुक्ती पार्टी	खाट
	शेख सलिम शेख इब्राहिम	ऑल इंडिया मजलिस-ए-इन्कीलाब-ए-मिल्लत	जहाज
	सयद इरशाद अली	सोशल डेमोक्रेटीक पार्टी ऑफ इंडिया	ऑटो रिक्शा
	संगीता व्यंकटराव गिरी	स्वराज्य शक्ती सेना	हिरा
	श्रीराम बन्सीलाल जाधव	जय सेवालाल बहुजन विकास पार्टी	दूरदर्शन
	अनिल माणिकराव मुदगलकर	अपक्ष	हॉकी आणि बॉल
	अर्जुन ज्ञानोबा भिसे	अपक्ष	शिवण यंत्र
	आप्पासाहेब ओंकार कदम	अपक्ष	बादली
	कांबळे शिवाजी देवजी	अपक्ष	कॅमेरा
	कारभारी कुंडलिक मिठे	अपक्ष	कढई
	किशोर राधाकिशन ढगे	अपक्ष	बॅट
	किशोरकुमार प्रकाश शिंदे	अपक्ष	संगणक
	कृष्णा त्रिंबकराव पवार	अपक्ष	तुतारी
	गणपत देवराव भिसे	अपक्ष	बूट
	गोविंद रामराव देशमुख	अपक्ष	फलंदाज
	बोबडे सखाराम ग्यानबा	अपक्ष	कात्री
२५	मुस्तफा मैनोदिन शेख	अपक्ष	कॅरम बोर्ड
२६	राजाभाऊ शेषराव काकडे	अपक्ष	ईस्त्री
२७	राजेंद्र अटकळ	अपक्ष	किटली
२८	विजय अण्णासाहेब ठोंबरे	अपक्ष	एअर कंडिशनर
२९	विलास तांगडे	अपक्ष	चिमणी
३०	विष्णुदास शिवाजी भोसले	अपक्ष	नागरीक
३१	समीरराव गणेशराव दुधगावकर	अपक्ष	प्रेशर कुकर
३२	सय्यद अब्दुल सत्तार	अपक्ष	अंगठी
३३	सुभाष दत्तराव जावळे	अपक्ष	ट्रक
३४	ज्ञानेश्वर जगन्नाथ दहिभाते	अपक्ष	कपाट

مہاراشٹرا:لوک سبھا انتخابات میں تمام سیاسی پارٹیوں سے مسلمانوں کی نمائندگی غائب

ممبئی: لوک سبھا انتخابات کے دوران مہاراشٹر میں مسلمانوں کی نمائندگی پوری طرح سے غائب نظر آرہی ہے، مسلمانوں کو ویسے بھی ہندوتوا پارٹیوں سے کوئی توقعات نہیں ہیں، لیکن کانگریس-این سی پی جیسی پارٹیاں جوخود کو سیکولر پارٹیاں کہتی ہیں اور روایتی طور پر مسلم ووٹوں کو اپنا مانتی ہیں، نے بھی اس بار کوئی مسلم امیدوار نہیں دیا۔اس موقع پر این سی پی کے نائب صدر سلیم سارنگ نے مطالبہ کیا ہے کہ ریاست کی تمام پارٹیاں مسلمانوں کو لوک سبھا کی امیدواری آبادی کے تناسب سے دیں۔بتایا جاتا ہے کہ ریاست میں بارہ سال پہلے 2011 کی مردم شماری کے مطابق، 11 کروڑ سے زیادہ آبادی والی اس ریاست میں، 11.54% (تقریباً 1.5 کروڑ) آبادی کا تعلق مسلم کمیونٹی سے ہے۔ شمالی کونکن، خاندیش، مراٹھواڑہ اور مغربی ودربھ میں مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے۔ممبئی کی نشستوں سمیت تقریباً 40 اسمبلی حلقوں میں مسلمانوں کا اہم رول ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر اعداد وشمار میں بات کی جائے تو مہاراشٹر کی 48 لوک سبھا سیٹوں میں سے 4 پر 21-30 فیصد مسلم ووٹر سیاسی طور پر فیصلہ کن پوزیشن میں ہیں۔7 سیٹیں ایسی بھی ہیں جہاں مسلم ووٹر 15 سے 20 فیصد ہیں جس کا اثر انتخابی نتائج پر پڑتا ہے۔اس کے علاوہ مہاراشٹر میں 11-15 فیصد مسلم ووٹروں والی 11 سیٹیں بھی اہم ہیں۔ باقی تمام سیٹوں پر 5 تا 10 فیصد مسلم ووٹر موجود ہیں۔ کانگریس نے 2019 کے اسمبلی انتخابات میں سات مسلم امیدوار دیے تھے۔مہاراشٹر کی سیاست میں مسلمانوں کی شرکت مودی کی ہندوتوا لہر کے باوجود ان میں سے تین مسلم ایم ایل اے منتخب ہوئے۔ تاہم، 2019 میں، مہاراشٹرا اسمبلی میں مسلم ایم ایل اے کی کل تعداد 10 تھی۔ جس میں 2 این سی پی، 2 ایس پی، 2 اے آئی ایم آئی ایم اور 1 شیوسینا ایم ایل اے بھی شامل ہیں۔انتخابی ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ 2019 کے اسمبلی انتخابات میں رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں نے 20 مسلم امیدوار کھڑے کیے تھے جن میں سے 10 نے کامیابی حاصل کی تھی۔جائزہ کے مطابق، مسلم امیدواروں کی جیت کا اسٹرائیک ریٹ 50 فیصد رہا ہے۔اتنی فیصلہ کن پوزیشن میں ہونے کے باوجود، اے آئی ایم آئی ایم کے امتیاز جلیل 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں مہاراشٹر کی 48 سیٹوں میں سے اورنگ آباد سیٹ سے منتخب ہونے والے واحد مسلم ایم پی تھے۔اس بار بھی امتیاز جلیل دوبارہ الیکشن لڑرہے ہیں۔تجزیہ نگاروں کے مطابق مہاراشٹر کی سیاست میں کانگریس کو مسلمانوں کا فطری انتخاب سمجھا جاتا ہے۔ زیادہ تر مسلم ایم ایل اے اور ایم پی کانگریس پارٹی سے ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم کے داخلے سے پہلے کانگریس پارٹی زیادہ سے زیادہ مسلمانوں کو انتخابی میدان میں اتارتی تھی۔ پرتھوی راج چوان حکومت کے دوران ہی مسلمانوں کے لیے تعلیم میں 5 فیصد ریزرویشن کا انتظام کیا گیا تھا۔خود کانگریس نے 9 جون 1980 کو عبدالرحمٰن انتولے کی شکل میں مہاراشٹر کا پہلا اور واحد مسلم وزیر اعلیٰ دیا۔لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ مسلمانوں کی پسندیدہ پارٹی کانگریس نے آج تک کسی مسلمان کو امیدوار نہیں بنایا۔ ممبئی کی شمالی وسطی سیٹ سے ریاستی کانگریس کے ورکنگ صدر نسیم خان کا نام ضرور زیر بحث ہے،لیکن کانگریس نے ابھی تک ان کے نام کا اعلان نہیں کیا ہے، جب کہ اس سیٹ پر تقریباً 24 فیصد آبادی مسلم ووٹروں کی ہے۔ مراٹھی 34 فیصد، شمالی ہندوستانی 15 فیصد، گجراتی/راجستھانی 11 فیصد، جنوبی ہندوستانی 9 فیصد، عیسائی 5 فیصد اور دیگر 2 فیصد ہیں۔اس بارے میں مہاراشٹر پردیش کانگریس کے جنرل سکریٹری ذاکر احمد نے کہا کہ اس بار مسلم کمیونٹی ایم وی اے کو ووٹ ضرور دے گی، لیکن اگر اس کا اپنا کوئی نمائندہ نہیں ہے تو ایم وی اے کے جیتنے کا کوئی راستہ نہیں ہوگا۔ پوری ریاست میں اس میں وہ جوش و خروش نہیں ہوگا جواب نظر آرہا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ 2024 کا یہ الیکشن نہ صرف مسلم ووٹروں کے لیے بلکہ ہر امن پسند شخص کے لیے اہم ہے۔ پھر بھی اگر کسی مسلمان کو ممبئی سے کانگریس کی امیدواری ملتی ہے تو مہاراشٹر کی تمام سیٹوں پر اس کا اچھا اثر پڑے گا۔واضح رہے کہ 1962 سے مہاراشٹر سے اب تک لوک سبھا کے لیے ڈیڑھ درجن مسلمان منتخب ہوئے ہیں۔جن میں

محمد محب الحق (اکولا 1962)
صمد لی صیاد (جلگاوں 1967)
کے ایم اصغر حسین (اکولا 1967، 1971)
عبدالصالحبھائے (ممبئی 1971)
عبدالشفیع (چندر پور 1971)
غلام نبی آزاد (واشیم 1980، 1984)
قاضی سلیم (اورنگ آباد 1980)
حسین دلوائی (رتنا گیری 1984)
عبدالرحمٰن انتولے (رائے گڑھ، 1989، 1991، 1996، 2004)
امتیاز جلیل (اورنگ آباد 2019) شامل ہیں۔

لوک سبھا انتخابات پر 'ڈیپ فیک' کا سایہ، مرکز کی ایڈوائزری
کے بعد یوٹیوب نے ہٹائے 2.25 ملین ویڈیوز

لوک سبھا انتخابات میں ہر پارٹی اور ہر امیدوار کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ عوامی رابطہ کرے۔اسی گہما گہمی میں کچھ غلط معلومات اور جعلی ویڈیوز بھی شیئر کی جاتی ہیں جو حقیقت کے بالکل برخلاف ہوتی ہیں۔اس پر قابو پانے کے لیے حکومت کے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے ایک ایڈوائزری جاری کی تھی جس کو پیش نظر رکھتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارمس غلط معلومات اور ڈیپ فیک کو روکنے پر لگاتار اقدام کر رہے ہیں۔اس ایڈوائزری کے تحت مشہور سوشل میڈیا پلیٹ فارم یوٹیوب نے اپنے پلیٹ فارم سے 2.25 ملین ویڈیوز کو ہٹا دیا ہے۔ پیر (8 اپریل) کو ایک پریس کانفرنس میں یوٹیوب نے کہا کہ گزشتہ سال اکتوبر سے دسمبر تک 2.25 ملین ویڈیوز کو پلیٹ فارم سے ہٹا دیا گیا ہے۔ یہ وہ ویڈیوز تھیں جو پلیٹ فارم کے کمیونٹی گائیڈ لائنس کی خلاف ورزی کر رہی تھیں۔اس کا مطلب ہے کہ یہ اشتعال انگیزی، نفرت انگیز تقاریر یا تشدد سے متعلق مواد کے زمرے میں آتی تھیں۔ یوٹیوب کا کہنا ہے کہ حساس زمرے کے مواد کے لیے ایک نیا ٹول استعمال کیا جارہا ہے، جس کے ذریعے صارفین کو اس بارے میں معلومات مل سکے گی کہ آیا کوئی مواد اے آئی (مصنوعی ذہانت) سے تیار کردہ ویڈیو ہے یا نہیں۔ اس کے تحت ویڈیوز پر ایک لیبل لگے گا جو صحت، خبروں، انتخابات یا مالیات سے متعلق ویڈیوز پر نمایاں طور پر نظر آئے گا۔واضح رہے کہ آئی ٹی وزارت کی جانب سے مارچ 2023 میں ہی ایک ایڈوائزری جاری کی گئی تھی جس کے مطابق سوشل میڈیا کمپنیوں سے کہا گیا تھا کہ وہ اے آئی کی مدد سے بنائی گئی ویڈیوز کے بارے میں معلومات فراہم کریں کہ انہیں بنانے میں مصنوعی ذہانت کی مدد لی گئی ہے۔ اس کے علاوہ یہ پلیٹ فارم ووٹروں کو انتخابات اور اس کے عمل کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرنے کی سمت بھی کام کررہا ہے،یعنی ووٹنگ سے متعلق ویڈیوز تلاش کرنے پر 'ووٹ کیسے ڈالا جائے' یا 'ووٹ کے لیے رجسٹریشن کیسے کیا جائے' جیسے عنوانات سامنے آئیں گے۔ اس کے ساتھ ہی انفارمیشن پینل کے ذریعے ان موضوعات کے بارے میں بھی معلومات دی جائیں گی جن کے بارے میں غلط معلومات پھیلنے کے امکانات زیادہ ہیں۔ پلیٹ فارم کا دعویٰ ہے کہ غلط معلومات اور جعلی خبروں سے نمٹنے کے لیے گائیڈ لائنس ویڈیو، تبصروں، لنکس، لائیو اسٹریم، یہاں تک کہ تھمب نیلز پر بھی نافذ ہوتی ہے۔قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال دسمبر میں پی آئی بی کے فیکٹ چیک یونٹ نے ایسے 9 چینلز کے بارے میں بتایا تھا جو جعلی خبریں پھیلا رہے تھے۔ ڈیپ فیک کس طرح انتخابات کو متاثر کرسکتا ہے؟ اس کا احساس نہ صرف حکومت بلکہ سوشل میڈیا کمپنیوں کو بھی ہے۔ اس لیے گزشتہ دنوں حکومت نے صارفین کو آگاہ کرنے کی ذمہ داری سے متعلق کئی ایڈوائزری سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے لیے جاری کی ہیں۔ یوٹیوب کا کہنا ہے کہ حساس اور الیکشن پر اثر انداز ہونے والے مواد خاص طور پر اے آئی پر اس کی نظر ہے۔مگر سوال یہ ہے کہ انتخابی مہم کے دوران لائیو اسٹریم کے وقت بھی کیا یہ انتظامات کام کریں گے؟

تلنگانہ کے ضلع نظام آباد میں بارش اور ژالہ باری

حیدرآباد: تلنگانہ کے ضلع نظام آباد کے پوتنگل منڈل کے کئی علاقوں میں ژالہ باری کے ساتھ بارش ہوئی۔کل دن بھر شدید گرمی ضلع میں دیکھی گئی تاہم شام میں موسم اچانک تبدیل ہوگیا اور بارش کے ساتھ ژالہ باری بھی ہوئی۔عوام نے اس بارش کے بعد گرمی سے قدرے راحت محسوس کی۔ژالہ باری اور بارش کی ویڈیو سوشیل میڈیا کے مختلف

لوک سبھا انتخاب، پہلا مرحلہ: اس بار 26 ناخواندہ امیدوار میدان میں، 10 امیدواروں کے پاس تو ملکیت ہی نہیں!

نئی دہلی: (راست)لوک سبھا انتخاب 2024 کے پہلے مرحلہ کے لیے پرچہ ؟ نامزدگی کا عمل مکمل ہوچکا ہے اور اب پہلے مرحلے کی ووٹنگ میں محض 10 دن باقی رہ گئے ہیں۔19 اپریل کو 21 ریاستوں کی 102 لوک سبھا سیٹوں پر ووٹ ڈالے جائیں گے۔اس درمیان نامزدگی کے دوران دیے گئے حلف نامہ کے مطابق اے ڈی ا? ر (ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس)

نے ایک رپورٹ تیار کی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ پہلے مرحلہ کے انتخاب میں مجموعی طور پر 1625 امیدوار میدان میں ہیں اور ان میں سے 1618 امیدواروں کے حلف نامہ کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ 7 امیدواروں کا حلف نامہ غیر واضح ہے، اس لیے اس کو تجزیہ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔اے ڈی ا? ر کے تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ 1618 امیدواروں میں سے 16 فیصد ایسے ہیں جن پر مجرمانہ معاملے درج ہیں۔اس کے علاوہ کروڑ پتی امیدواروں کی تعداد تقریباً 28 فیصد بتائی گئی ہے۔اے ڈی ا? ر کی رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ 102 سیٹوں میں سے 42 سیٹیں ایسی ہیں جہاں تین یا اس سے بھی زیادہ امیدواروں پر مجرمانہ معاملے درج ہیں۔اے ڈی ا? ر کی رپورٹ کے مطابق پہلے مرحلہ کے مجموعی امیدواروں میں سے 450 کروڑ پتی ہیں۔ان کی اوسط ملکیت تقریباً 4.51 کروڑ روپے ہے۔ان میں سے بھی مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ کے بیٹے نکل ناتھ کے پاس سب سے زیادہ ملکیت ہے۔مدھیہ پردیش کی چھندواڑا سیٹ سے کانگریس امیدوار نکل ناتھ نے حلف نامہ میں بتایا ہے کہ ان کے پاس 716 کروڑ روپے سے زیادہ کی ملکیت ہے۔ پہلے مرحلہ میں 10 امیدوار ایسے بھی ہیں جنھوں نے اپنی ملکیت صفر بتائی ہے۔ یعنی ان کے پاس کچھ بھی ملکیت نہیں ہے۔ پہلے مرحلہ کے تحت انتخابی میدان میں کھڑے امیدواروں میں سے 26 امیدواروں نے اپنے حلف نامہ میں خود کو ناخواندہ بتایا ہے، جبکہ 639 امیدواروں نے اپنی تعلیمی صلاحیت پانچویں سے بارہویں درجہ کے درمیان بتائی ہے۔ 836 امیدواروں کا کہنا ہے کہ انھوں نے گریجویٹ یا اس سے زیادہ کی پڑھائی کی ہے، جبکہ 77 امیدوار ایسے ہیں جنھوں نے ڈپلومہ حاصل کیا ہے۔علاوہ ازیں 36 امیدواروں نے خود کو محض خواندہ بتایا ہے۔ 4 امیدواروں نے اپنی تعلیمی صلاحیت ظاہر نہیں کی ہے۔

WISE TONE EDUCATION INSTITUTE
wise tone creates leader.....
Add.Sai Nagar near Ajanta stone Mafco,road Nanded
+9198340 94577

Admission Are Open Pre-School English & Arabic
Office Timing 02:00 PM to 5:00PM

مجھے بتا تو صحیح ! میرے بھائی ! جو تیرے چہرے کی رنگت اور نگاہ کی شرمندگی سے تیری ضروریات کو نہیں سمجھ سکتا وہ تیرا دوست کیسے ہو سکتا ؟ اور جو شخص سمجھ بھی رہا ہے پھر بھی اللہ کی رضامندی کے خاطر تیری مدد نہ کرے تو وہ خصلت دوست کی نہیں کمینے کی ہے۔ ایسے سانپ سے فوراً دور ہو جا۔ ورنہ تو اس کے زہر سے نہیں بچ سکے گا۔ غافل نہ ہو ! اپنے گناہوں کی سچے دل سے توبہ کر اللہ کی بارگاہ میں۔ اگرچہ تو پریشان ہے اللہ کے دامن سے وابستہ ہو جا محنت،صبر،یقین، سے کام لے یہ نہ بھول! کہ اللہ قادر ہے تیری مشکلوں کو دور کرنے پر۔تم کیوں نہیں اس رب کے ہو جاتے جس کے دست قدرت میں تمھاری جان ہے۔ (واثق)

@wisetone4ecare Follow us

پرنٹر، پبلیشر ،پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 ،بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ **ایڈیٹر : محمد نقی** *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔